ہفت روزہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ختم نبوۃ

انٹرنیشنل

جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۳۴

KHATME NUBUWWAT

(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی رضا

سب حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حاصل ہے۔ صحابہؓ پر طعن سے قرآن کریم اور شریعت پر طعن لازم آئے گا۔ جو بد بخت ان سے بغض رکھتا ہے ان سے دور رہ کر اپنا ایمان بچایئے۔

اللہ والوں کے علم و حکمت سے بھرپور

نصیحت آموز اور دوسرے عبرت انگیز

واقعات و حکایات

محفل سوال و جواب

اسلام پر مرزائیوں کے بھونڈے اعتراضات

اور مناظر ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب کے جوابات

نبوت مرزا کے مسئلہ پر

لاہوری گروپ کو چیلنج

قادیانی گروپ کا چیلنج

آپ کے مسائل

میت کا غسل

س۔ طہارت کے لئے صرف پانی کا استعمال درست ہے یعنی مٹی کے ڈھیلے استعمال نہ کئے جائیں صرف پانی استعمال کیا جائے تو درست ہے؟

ج۔ صرف پانی کا استعمال بھی کافی ہے۔ دونوں کو جمع کرنا بہتر ہے۔

س۔ کیا مردے کی تدفین سے پہلے لاش کے لئے غسل لازمی ہے؟ مرحوم کی وصیت ہو کر اسے انہی کپڑوں میں دفن کر دیا جائے جو اس نے پہن رکھے ہوں کفن کے لئے نیا کپڑا نہ لیا جائے تو کیا یہ درست ہے؟

ج۔ میت کا غسل فرض ہے۔ اس کے بغیر نماز جنازہ نہیں ہو سکتی اور مرحوم کی یہ وصیت کہ پہنے ہوئے کپڑوں میں اس کو دفن کیا جائے باطل ہے۔ واللہ اعلم۔

رضاعت کا مسئلہ

ایک صاحب ـــ ابوظبی

س۔ یہ کہ ہماری والدہ صاحبہ نے اپنے سوتیلے بھائی بن یامین جس کی حقیقی والدہ نے کسی وجہ سے دودھ پلانے سے انکار کر دیا یا ایسے حالات تھے کہ وہ دودھ نہ پلا سکی۔ اس صورت میں لوگوں کے کہنے پر اور بن یامین کی زندگی کو بچانے کے لئے ہماری والدہ صاحبہ نے شروع دن سے ہی اسے دودھ پلانا شروع کیا جب کہ ہمارے حقیقی بھائی محمد ظہور نامی بھی چند دن ہوئے پیدا ہوا تھا گویا بن یامین اور محمد ظہور نے ایک ساتھ مکمل دودھ پیا۔ اب جواب طلب بات یہ ہے کہ یامین بحیثیت ہمارا ماموں ہونے کے اس کی لڑکی سے محمد ظہور کی شادی ہو سکتی ہے بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ نکاح ہو سکتا ہے کہ بعض کہتے ہیں کہ محمد ظہور سے نہیں ہو سکتا کہ وہ دودھ شریک تھا مگر باقی بھائی ظہور کے علاوہ نکاح کر سکتے ہیں۔

(۲) یہ کہ نسب کے اعتبار سے بن یامین ہمارا ماموں لگتا ہے گو ہم نے پیا نہیں مگر دودھ کی وجہ سے کیا وہ ہمارا بھائی پڑے گا۔

ج۔ آپ کے جس ماموں کو آپ کی والدہ نے دودھ پلایا ہے وہ آپ سب بھائی بہنوں کا رضاعی بھائی بنے گا۔ اس کی کسی لڑکی سے آپ بھائیوں میں سے کسی کا اور اس کے کسی لڑکے سے آپ کی بہنوں میں سے کسی کا نکاح نہیں ہو سکتا۔ جس طرح سگے بھائی بہنوں کی اولاد سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ واللہ اعلم

مردار کو دل سے نکال دیں

ایم اے خان ـــ دبئی

س۔ میں صوم وصلوٰۃ کا پابند ہوں اور اچھے نیک لوگوں کے ساتھ میرا تعلق (یعنی نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھتا) ہے اس لئے ڈر ہے کہ میری اس لڑکی سے صحبت ہو جائے کہ جو سے اللہ اور رسولؐ کی ناراضگی نہ ہو۔

ج۔ آپ اپنے گھر والوں کے ذریعہ اس لڑکی کا رشتہ اس کے گھر والوں سے مانگیں، اگر وہ راضی ہو جائیں تو اچھا ہے۔ ورنہ اس مردار کو دل سے نکال دیں اللہ تعالیٰ آپ کو اس سے اچھی بیوی دے دے گا واللہ اعلم۔

بالغ لڑکی کی رضامندی ضروری ہے

س۔ ایک بالغ لڑکی کا نکاح اس کا والد ایک ایسے شخص سے کر دیتا ہے جس کو لڑکی پسند ہی نہیں کرتی لیکن لڑکی نکاح کے وقت اپنے والد کے خوف و ڈر سے اقرار یا ہاں کر دیتی ہے لیکن وہ اب بھی اسے دل سے قبول نہیں کرتی کیا وہ نکاح جائز ہوا اور کیا اس سے پیدا ہونے والی اولاد حلال ہو گی اگر جائز نہیں تو اس کا گناہ تمام شرکائے نکاح گواہوں، وکیل اور قاضی صاحب پر بھی ہو گا یا صرف لڑکی یا صرف لڑکی کے والد پر اگر واقعی سب یا ایک شخص گناہ گار ہے۔ تو اس کا کفارہ کیا ہو گا؟

ج۔ بالغ لڑکی کی رضامندی کے بغیر اس کا نکاح نہیں کرنا چاہئے۔ اس پر زبردستی کرنا گناہ ہے اور ظلم ہے۔ اگر لڑکی نے اپنے والد کے لحاظ سے یا خوف کی وجہ سے زبان سے نکاح کو قبول کر لیا تو نکاح ہو گیا۔ وکیل اور قاضی کو اگر علم تھا کہ یہ نکاح زبردستی کیا جا رہا ہے تو وہ بھی گناہ گار ہیں توبہ کرنی چاہئیے۔

ولیمہ کی دو قسمیں

ایک صاحب ـــ کراچی

(۱) س۔ یہ ہے کہ ایک لڑکی کو ناجائز حمل ہے جس لڑکے سے اس کو یہ حمل ہے اسی لڑکے سے دوران حمل اس لڑکی کا نکاح کر دیا جاتا ہے کیا وہ نکاح ہو گیا؟

ج۔ ناجائز حمل کی حالت میں نکاح صحیح ہے۔

(۲) س۔ یہ ہے کہ ٹی وی پر ایک پروگرام دیکھا جو جہیز اور شادی کے فضول اخراجات سے متعلق تھا جس میں فضول اخراجات پر بحث کی گئی تھی اس پروگرام میں ایک مولانا صاحب بھی شریک تھے انھوں نے ایک حدیث آپؐ کی بیان کی آپؐ نے کھانوں میں بدترین کھانا ولیمہ کا فرمایا مولانا صاحب نے کوئی وضاحت نہیں کی جبکہ ولیمہ سنت ہے۔ ہم جتنے لوگ اس پروگرام کو دیکھ رہے تھے سب کو بڑا تعجب ہوا لہٰذا آپ اس کی وضاحت فرمائیں کہ آپ نے ایسا کس وجہ سے فرمایا۔

ج۔ اس کی تشریح خود اس حدیث میں موجود ہے کہ اغنیاء کو اس کے لئے بلایا جاتا ہے، اور فقراء کو دھتکارا جاتا ہے۔"

قرآن حفظ کرنے کا نسخہ

س۔ میری عمر چالیس سال سے زیادہ ہے۔ میں قرآن مجید حفظ کرنا چاہتا ہوں۔ جب کہ میرے پاس صرف آدھا گھنٹہ روزانہ ہو گا اس مقصد کے لئے وقت بالکل نہیں ہے۔ کم سے کم وقت میں قرآن حفظ کرنے کا مستند اور موثر ترین آسان طریقہ تحریر فرمائیں۔

ج۔ حفظ قرآن کا آسان طریقہ حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ نے فضائل قرآن میں تحریر فرمایا ہے اس پر عمل کیا جائے۔

وراثت کا مسئلہ

افضال احمد ـــ کراچی

س۔ میرا بیٹا خان التفات محمد درانی ۱۵ مارچ ۱۹۹۰؁ کو سپر ہائی وے پر بسوں کے ایکسیڈنٹ میں شہید ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ سے گزارش یہ ہے کہ مجھ کو اس کی وراثت کے بارے میں ازروئے قرآن وسنت مطلع فرمائیے تاکہ روز قیامت میری پکڑ نہ ہو۔

مرحوم کا قرض اور اس کی بیوی کا مہر ادا کرنے کے بعد اس کی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد میں سے کس کو کس حساب سے دینا ہو گا۔

مرحوم نے مندرجہ ذیل قریبی رشتہ دار چھوڑے ہیں۔

(۱) باپ۔ (۲) بیٹا ایک (عمر ۲ سال) (۳) بیوی۔ (۴) بہنیں

باقی صفحہ ۱۲ پر

ہفت روزہ

ختم نبوۃ

انٹرنیشنل

[illegible] رجب المرجب ۱۴۱۱ھ مطابق [illegible] جنوری ۱۹۹۱ء | جلد نمبر ۹ | شمارہ نمبر ۳۴

مدیر مسئول عبدالرحمٰن باوا

اس شمارے میں

۱. آپ کے مسائل اور ان کا حل — ۲
۲. [illegible] — ۴
۳. مولانا [illegible] — ۵
۴. ترکی اسمبلی میں قادیانیوں [illegible] فہرست — ۶
۵. [illegible] — ۷
۶. اللہ تعالیٰ کی رضا [illegible] کیلئے — ۸
۷. قادیانی شریعت [illegible] — ۱۰
۸. ختم نبوت — ۱۱
۹. تعارف و تبصرہ — [illegible]
۱۰. [illegible] مرزا [illegible] لاہوری [illegible] قادیانی گروپ کو چیلنج — ۱۵
۱۱. بزم ختم نبوت — ۱۶
۱۲. اخبار ختم نبوت — ۱۸
۱۳. جاپان کے وزیر کی وزیر اعظم سے [illegible] — ۱۹
۱۴. محفل سوال و جواب — ۲۲
۱۵. حاصل مطالعہ — ۲۵

پبلشر عبدالرحمٰن [illegible] — طابع [illegible] — مطبع القادر پرنٹنگ پریس — مقام اشاعت [illegible] کراچی

سرپرست

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہ
امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

سرکولیشن منیجر

محمد انور

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ
کراچی ۷۴۴۰۰ — پاکستان
فون نمبر ۷۱۱۹۶۷

LONDON OFFICE:
35 STOCKWELL GREEN
LONDON SW9 9HZ U.K.
PH: 01-737-8199.

چندہ

سالانہ	۱۵۰ روپے
ششماہی	۷۵ روپے
سہ ماہی	۴۵ روپے
فی پرچہ	۳ روپے

چندہ

غیر ممالک سے سالانہ بذریعہ ڈاک
۴۵ ڈالر

چیک / ڈرافٹ بنام "ویکلی ختم نبوت"
الائیڈ بینک بنوری ٹاؤن برانچ
اکاؤنٹ نمبر ۳۶۳ کراچی پاکستان
ارسال کریں

حمد و ثنا

مبارکؔ ابراہیم

خدایا تری ذات ہے سب سے بالا
مصائب کے طوفاں سے جس نے نکالا

تری ذات کا شکر ہے ہم پہ واجب
کہ سب نعمتیں ہے تو ہی دینے والا

کیا تونے ہی پیدا جو کچھ بھی ہے یاں
ہے بچپن سے اب تک ہمیں تونے پالا

حسیں ملک بھی ہم کو ایسا دیا ہے
نہیں اس سے بہتر بہت دیکھا بھالا

بُرا وقت بھی ہم پہ آتا رہا ہے!
مگر تونے اپنے فضل سے ہی ٹالا!

ہیں احمق بھی ہم میں جو لڑتے ہیں باہم
سمجھتے نہیں ہیں جو دشمن کا چالا

خدایا ہدایت دے بگڑے ہوؤں کو
وطن اور دیں کا کریں بول بالا!

عطا کر سکوں اور وحشت مٹا دے
نظر آئے چہروں پہ نورانی ہالا

مبارک پہ اتنا کرم ہو کہ ہر دم!
وہ جپتا رہے تیرے ناموں کی مالا

قومی اسمبلی کے رکن مولانا ایثار القاسمی کی شہادت

جھنگ سے قومی اسمبلی کے نو منتخب رکن اور ممتاز خطیب مولانا ایثار القاسمی کو شہید کر دیا گیا اخباری اطلاعات کے مطابق وہ ایک پولنگ اسٹیشن پر انجمن سپاہ صحابہؓ کے امیدوار کے ہمراہ دورہ کرنے کے لئے گئے تھے اور پولیس والوں سے باتیں کر رہے تھے کہ تین گاڑیوں پر سوار مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کھول دی۔ انہیں اسپتال لے جایا جا رہا تھا کہ وہ راستے میں ہی اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

جھنگ میں اس المناک واقعہ کے بعد ہنگامے شروع ہو گئے اور کئی افراد مارے گئے۔ بہت سے مکانوں کو نقصان پہنچا۔ اطلاع کے مطابق چھ افراد موقع پر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ضمنی الیکشن سے پہلے دونوں امیدواروں کے درمیان یہ معاہدہ ہوا تھا کہ کسی امیدوار کے حامی اسلحہ لے کر نہیں آئیں گے۔ لیکن ایک امیدوار کے حامی اسلحہ لے کر گھومتے رہے اور انہوں نے معاہدہ کی خلاف ورزی کی۔ جس کا نتیجہ سامنے ہے کہ ان مسلح افراد نے یا ان کی غلط روی کی وجہ سے کسی تیسرے مخالف ہاتھ نے مولانا ایثار القاسمی کو قتل کر کے ملک کو ایک بار پھر بحران سے دوچار کر دیا۔ پولیس کی موجودگی میں اس واقعہ کا ظہور کسی خطرناک سازش اور منصوبہ کی نشاندہی کرتا ہے اور ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ مقامی انتظامیہ اور پولیس اس واقعہ میں ملوث ہے اور انتظامیہ کے اشارے سے ہی مولانا کے قتل کا منصوبہ پایۂ تکمیل تک پہنچایا گیا ہے اس واقعہ کی ذمہ دار مقامی انتظامیہ ہی نہیں بلکہ صوبائی اور مرکزی حکومت بھی اس میں برابر کی شریک ہے ہمارے خیال میں جن چھ افراد کو یا بعد میں کچھ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے وہ محض تسلیم سے مٹی جھاڑنے والی بات ہے اصل مجرم تیسرا خفیہ ہاتھ ہے جس کی نشاندہی مولانا حق نواز شہید نے بھی اپنی شہادت سے پہلے کی تھی۔ اور مولانا ایثار القاسمی صاحب نے بھی پہلے ہی اشارہ دے دیا تھا لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وہ تیسرا ہاتھ حکومت میں شامل ہے۔ اس لئے حکومت اس پر ہاتھ ڈالنے سے نہ صرف گریزاں ہے بلکہ اصل حقائق کو چھپا بھی رہی ہے۔

ابھی پچھلے دنوں لاہور میں ایک ایرانی قونصلیٹ کا قتل ہوا۔ حکومت اس قتل کو بہت زیادہ اہمیت دے رہی ہے مبینہ طور پر جن افراد کو اس قتل کے جرم میں گرفتار کیا گیا ہے ان مبینہ مجرموں کی تصویریں نمائش کے انداز میں شائع کی جا رہی ہیں۔ لیکن

مولانا حق نواز جھنگوی شہید ہوئے ان کے قاتلوں کو اول تو گرفتار ہی نہیں کیا گیا اور جن کو گرفتار کیا گیا ان کے بارے میں عوام کو بے خبر رکھا جا رہا ہے۔

اب مولانا ایثار القاسمی کے کیس کے بارے میں بھی حکومت کا یہی رویہ سامنے آ رہا ہے۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ حکومت اس کیس کو بھی شیر مادر سمجھ کر ہضم کر جائے گی۔

لیکن حکومت کو معلوم ہونا چاہیئے کہ خون خواہ کسی کا بھی ہو وہ رنگ ضرور لاتا ہے یہ تو اہل حق کا خون ہے اور اہل حق کا خون کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔ وہ ضرور بالضرور رنگ لائے گا۔

ہم موجودہ حکمرانوں سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ حکومت نہ صرف مولانا ایثار القاسمی کے اصل قاتلوں کو گرفتار کرکے کیفرِ کردار تک پہنچائے بلکہ حق نواز کیس کا مسئلہ بھی فوراً حل کرے۔

ہم مولانا ایثار القاسمی کے قتل کے غم میں انجمن سپاہ صحابہؓ اور ان کے پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور اپنے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہیں کہ وہ مولانا ایثار القاسمی مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے مشن کو کامیاب کرے

قومی اسمبلی میں قادیانی افسران کی نامکمل فہرست

قومی اسمبلی کے حالیہ اجلاس میں کلیدی اور حساس عہدوں پر متعین قادیانی افسروں کا مسئلہ اٹھایا گیا تھا جس کے جواب میں حکومتی پارٹی کی طرف سے صرف چند قادیانی افسروں کے نام لئے گئے خبر یہ ہے:۔

"اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) قومی اسمبلی میں جمعرات کو قادیانی افسروں کی فہرست فراہم کی گئی اور بتایا گیا کہ کوئی قادیانی بھی حساس عہدے پر تعینات نہیں ہے ان افسروں کے نام اور عہدے درج ذیل ہیں:۔

۱۔ ناصر محمود کھوکھر گریڈ ۱۹ ڈی ایم جی گروپ۔
۲۔ طاہر عارف گریڈ ۱۸ ڈپٹی ڈائریکٹر نیشنل پولیس کالج۔
۳۔ محمد انور گریڈ ۱۸ ڈپٹی ڈائریکٹر پولیس کالج سہالہ۔
۴۔ کنور ادریس گریڈ ۱۷ اے ایس ڈی اسسٹنٹ ڈویژن۔
۵۔ سید سہیل احمد گریڈ ۲۰ ڈائریکٹر فیڈرل بینک برائے کوآپریٹو اسلام آباد۔
۶۔ محمد اقبال امجد گریڈ ۱۷ سیکشن آفیسر۔

(روزنامہ جنگ کراچی ۴، جنوری ۱۹۹۱ء)

۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا لیکن قادیانیوں نے اسے تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے اپنے اخبار الفضل میں صاف طور پر اعلان کر دیا تھا کہ ہم اصلی مسلمان ہیں جبکہ دوسرے تمام (اصلی) مسلمان آئینی مسلمان ہیں" (مفہوم) یہی وجہ ہے کہ وہ کلمہ طیبہ اور اسلامی اصطلاحات و شعائر کو بے دریغ استعمال کر رہے ہیں۔ اور پاکستان کے کسی آئین و قانون کی پابندی نہیں کرتے۔ انہیں تبلیغ کی بھی اجازت نہیں لیکن وہ صرف ربوہ کے جلسے کو چھوڑ کر (جس کی اجازت نہیں ملتی) ہر جگہ جلسے کرتے ہیں۔ اور لاؤڈ اسپیکر کا بھی استعمال کرتے ہیں۔ پیپلز پارٹی کی حکومت اگرچہ دین سے لگاؤ نہیں رکھتی تھی لیکن وہ قادیانی مسئلہ کو ایک حساس مسئلہ سمجھتی تھی ماسوائے بے نظیر بھٹو کے کہ اس نے اپنے ارد گرد قادیانیوں کو اہم پوسٹوں پر فائز کر لیا تھا۔ لیکن موجودہ آئی جے آئی کی حکومت اسلام کی علمبردار ہے بلکہ اسلام اس کے نام کا جزو لاینفک ہے پھر کیا وجہ ہے کہ حکومت قائم ہوئے کئی ماہ ہو چکے ہیں۔ اسلام تو کیا آتا جو اسلام کے دشمن لٹیرے ملک میں موجود ہیں جن میں قادیانی سرِ فہرست ہیں ان کے بارے میں کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ اور وہ ہزاروں کی تعداد میں ہر محکمے میں اہم کلیدی عہدوں پر فائز ہیں۔

گزشتہ دنوں قومی اسمبلی میں حساس اور کلیدی عہدوں پر قادیانیوں کے تعین کا مسئلہ زیر بحث آیا تو حکومت کو کلیدی عہدوں پر صرف چھ قادیانی نظر آئے حالانکہ صدر ضیاء الحق مرحوم کے دور میں بتایا گیا تھا کہ صرف فوج میں ۲۱۸ یا ۲۳۸ قادیانی فوجی ہیں فوج محکمہ دفاع سے متعلق ہوتی ہے اور یہ محکمہ صوبائی نہیں وفاقی ہے۔ اور حساس بھی ہے۔ اس لئے کہ فوج کا سب سے بڑا مقصد جہاد اور ملکی سرحدات کا تحفظ و دفاع ہے۔ جبکہ قادیانیوں کے ایمان کا بنیادی رکن یہ ہے کہ جہاد حرام ہے مرزا قادیانی بانی فتنہ قادیانیت نے خود لکھا ہے

اب چھوڑ دو اے دوستو! جہاد کا خیال
دیں کے لئے حرام ہے اب جنگ و قتال

جہاد کی حرمت جس گروہ کے ایمان کا بنیادی رکن ہو اس گروہ کو فوج جیسے محکمہ میں رکھنا کہاں کی دانشمندی ہے ؟ اور پھر یہ بات بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ قادیانی

۱۔ اپنے پیشوا کو سب سے بہتر سمجھتے ہیں فوج کا چیف آف اسٹاف ہو یا ملک کا صدر اور وزیر اعظم ان کی ہدایات و احکام کے مقابلے میں اپنے پیشوا کی ہدایت پر عمل کرنا ان کے ایمان کا حصہ ہے۔

۲۔ بھارت پاکستان کا دشمن ہے وہاں ان کا مرکز ہے جہاں پاکستان سے ہر سال قادیانی جلسے اور آتے ہیں۔

۳۔ مرزا محمود اکھنڈ بھارت کا حامی تھا اور مرزائی بھی حامی ہیں۔

تو کیا ان لوگوں کے یہ عقائد و نظریات ہوں وہ ملک کے خیر خواہ ہو سکتے ہیں پاکستان سے قادیانیوں کا ہندوستان جانا آنا یقیناً اس لئے ہے کہ یہ لوگ پاکستان کے خلاف جاسوسی کرتے ہیں اور مرزا طاہر (جس نے پاکستان کو ملعون کہا، جس نے پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کی دھمکی دی اور جو ایک اخبار کی خبر کے مطابق قادیانیوں کے بھارت میں آئندہ سال منعقد ہونے والے سالانہ جلسہ میں شرکت بھی کر رہا ہے) کی ہدایت کے مطابق اکھنڈ بھارت کے لئے کام کر رہے ہیں۔ اس لئے ہمارا حکومت سے یہی مطالبہ ہے کہ وہ قادیانیوں کی اصل فہرست کو نہ چھپائے بلکہ وہ تمام قادیانیوں کی فہرست جاری کرے اور پھر انہیں ان کے عہدوں سے الگ کر کے پاکستان کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ پورا کرے۔

ہمارے خیال میں قومی اسمبلی میں جو قادیانی افسروں کی جو فہرست جاری کی گئی ہے وہ کسی قادیانی ہی کی تیار کردہ ہو سکتی ہے۔ جس نے محض خانہ پری کر کے اس نظریے کو ٹالنے کی کوشش کی ہے کہ کہیں قومی اسمبلی میں قادیانی افسروں کے مسئلہ پر بحث طول نہ پکڑ جائے۔ ہم دعوے سے یہ بات کہہ سکتے ہیں کہ اس وقت ہزاروں قادیانی اہم پوسٹوں پر متعین ہیں اور ظفر اللہ قادیانی سے لے کر اب تک ہر قادیانی نے ہزاروں کی تعداد میں قادیانیوں کو بھرتی کیا ہے۔ اس کا کھوج لگانے کے لئے کہ کتنے قادیانی سول کلیدی عہدوں پر ہیں اور کتنے فوج میں ہیں اور کتنے دوسرے محکموں میں کسی ایسے شہر یا گاؤں کا انتخاب کر لیں جہاں قادیانی زیادہ ہوں اور پھر یہ چھان بین کی جائے کہ اس گاؤں یا شہر کے کتنے قادیانی ملازمین ہیں اور وہ کس کس عہدے پر ہیں اسی طرح ہمیں اندازہ ہو جائے گا کہ ایک گاؤں یا شہر کے اتنے قادیانی ملازمین ہو سکتے ہیں۔ تو یقیناً دوسرے شہروں کے بھی اتنے یا اس سے زیادہ ہو سکتے ہیں۔ اگر حکومت یہ طریقہ اختیار کرے تو قادیانی ملازمین کی مکمل فہرست سامنے آ جائے گی۔ اور یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ کون سا قادیانی کس عہدے پر ہے اور آیا وہ حساس عہدہ ہے یا نہیں ؟

اس سلسلہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ایسے گاؤں یا شہروں کی نشاندہی کرنے کے لئے تیار ہے جہاں قادیانی زیادہ ہیں اگر حکومت سنجیدگی سے اس مسئلہ کو حل کرنا چاہے تو یہ بآسانی حل ہو سکتا ہے۔

فلم ٹی وی وی سی آر

فحاشی، بے حیائی اور بے غیرتی پیدا کرتی ہیں۔

فلم ٹی وی، وی سی آر کا پہلا حملہ حیا اور غیرت کے جذبات پر ہوتا ہے۔ تاثر و انفعال اور نقل و محاکات کے فطری جذبہ کے تحت بے حیائی اور بے غیرتی کے سین و مناظر جیسے بار دیکھتا ہے تو دیکھنے والے کی غیرت کا جنازہ نکل جاتا ہے اور وہ بلا خوف بے حیا و بے غیرت بن جاتا ہے۔۔۔ جب دن میں کم از کم ایک گھر میں ٹی وی اور کئی کئی گھنٹے سینما اور وی سی آر کے ذریعہ فلموں میں عورتیں بے پردہ ہو کر دیکھتی ہیں، ان کے ناچ گانے بے پردگی اور فحش ادائیں اور اخلاق سے گری ہوئی حرکتیں دیکھتی ہیں اور اخباروں اور فلمی رسالوں میں ان کے حسن و نزاکت پر تبصرے پڑھتی ہیں۔ اور ان سے مرعوب و متاثر ہوتی ہیں نوجوان لڑکیاں جب فن کاراؤں کی تنگ لباسی، اور بسا اوقات بے لباسی دیکھتی ہیں تو انہیں تمام تر خاندانی شرافت اور پردہ داری کے خاندانی حسنوں پر چڑھا ہوا برقعہ بوجھ معلوم ہونے لگتا ہے۔ ڈھیلا لباس کاٹنے کو دوڑتا ہے باوجود سرک کر تنگ پر اور کبھی پریس میں جا پہنچتی ہے۔ معقول شرعی اور شریفانہ لباس جو کہ نشیب و فراز کے عین مطابق بلکہ اکثر اوقات ان سے بھی تنگ ہو جاتا ہے۔ قمیصوں کے گلے آہستہ آہستہ کھلنے لگتے ہیں اور نوبت بے لباسی تک جا پہنچتی ہے۔ یہ سب ہلاکت خیز تفریحات سینما، ٹی وی کا نتیجہ ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو عورتیں کپڑے پہن کر بھی ننگی رہیں اور غیر مردوں کو اپنی طرف کھینچیں اور خود بھی ان پر کھنچیں اور ناز سے بختی اونٹ کی طرح گردن ٹیڑھی کر کے چلیں وہ جنت میں ہرگز داخل نہ ہوں گی۔ اور نہ اس کی بو پائیں گی۔" (مسلم)

ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسماء! جب عورت بالغ ہو جائے تو اس کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نظر آنا

باقی صفحہ ۲ پر

اللہ تعالیٰ کی رضا سب حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حاصل ہے۔

صحابہؓ پر طعن سے قرآن کریم اور شریعت پر طعن لازم آئے گا۔

جو بدبخت حضرات صحابہؓ میں سے کسی کے ساتھ بغض رکھتا ہے ان سے دور رہ کر اپنا ایمان بچائیے۔

محمد شفیع عمر الدین، میرپور خاص سندھ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

لقد رضی اللّٰہ عن المؤمنین اذ یبایعونک تحت الشجرۃ فعلم ما فی قلوبھم (الفتح۔ آیت ۱۸)

ترجمہ: اللہ مسلمانوں سے راضی ہوا جب وہ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے۔ پھر اس نے جان لیا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا۔

یعنی بے شک اللہ خوش ہوا ان ایمان والوں سے جب وہ بیعت کر رہے تھے آپؐ سے، اے ہمارے پیغمبر اس درخت کے نیچے، جو ایک کیکر کا درخت تھا، مقام حدیبیہ میں، جہاں کھڑے ہو کر آپؐ نے بیعت کا اعلان فرمایا تھا۔ اور حضرات صحابہ کرامؓ نے اس درخت کے نیچے بیعت کا سلسلہ شروع کیا۔ پھر جان لیا اللہ نے جو ان کے دلوں میں تھا۔ (یعنی ظاہر احوال سے اندیشہ اور خطرے کے ساتھ حسن نیت، صدق و اخلاص وا عتماد و حب اسلام)

"رضا، جب "عن"، کے ساتھ استعمال ہوگی تو یہ ظاہر کرنا مقصود ہوگا کہ رضا اور خوشنودی کس چیز سے واقع ہوئی ہے۔ اور رضا و خوشنودی کا منشا کیا ہے۔ تو اس موقعہ پر "لقد رضی اللّٰہ عن المؤمنین" کا عنوان اس پر دلالت کر رہا ہے کہ ان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ان کے "ایمان و اخلاص کی وجہ سے واقع ہوئی ہے۔ اور یہی ایمان و اخلاص اس رضائے الٰہی کا منشا بنا۔ جب کہ یہ عمل بیعت ان کے ایمان کامل کے ثبوت پر ظاہر ہو رہا ہے۔ جب اس درخت کے نیچے بیعت ہو رہی تھی۔ تو یہ عنوان بلیغ ترین عنوان ہوا بہ نسبت رضی اللہ کے کیونکہ اس میں صرف اس عمل پر ہی خوشنودی کا اظہار ہوتا ہے۔ اب یہاں اس کے بالمقابل عمل کو ظرف بنایا گیا۔ اور خوشنودی کا محل صرف صحابہ کی ذات قرار دی گئی۔ اور اس کا منشا ان کا ایمان و اخلاص بتایا گیا جس کی گواہی دینے والا خود اللہ رب العزت ہو۔ اب اس کے بعد ان حضرات میں کسی کے بھی ایمان و اخلاص میں شبہ کرنا درحقیقت خدا تعالیٰ کی گواہی کو ٹھکرانا ہوگا۔ العیاذ باللّٰہ ثم العیاذ باللّٰہ۔

(معارف القرآن مولانا محمد مالک کاندھلوی م)

ہر کلمہ گو اپنے ایمان کی حفاظت اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے بڑے احترام و ادب کے ساتھ حضرات صحابہ کرامؓ کے نقش قدم پر چلنے میں اپنی فلاح و سعادت سمجھنی چاہئے۔

حضرت شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری قدس سرہٗ فرماتے ہیں۔

والسابقون ..... ذالک الفوز العظیم

(التوبہ۔ رکوع ۱۳۔ پارہ ۱۱)

ترجمہ۔ اور جو لوگ بڑھنے والے ہیں پہلے ہجرت کرنے والوں اور مدد دینے والوں میں سے۔ اور وہ لوگ جو نیکی میں ان کی پیروی کرنے والے ہیں، اللہ ان سے راضی ہوا۔ اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ ان کے لئے ایسے باغ تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

ماحصل۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے نقش قدم پر چلنے سے یہ نتائج برآمد ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کا تمغہ ملا۔ ان کے لئے آخرت میں باغات تیار کئے گئے ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ لوگ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللّٰھم اجعلنا معہم۔

انسان کی زندگی کا ہر شعبہ قابل رشک

مذکورالصدر مقدس جماعت کے مقدس دستور العمل (قرآن مجید) پر عمل کرتے وقت جو شخص ان حضرات کا طرز عمل پیش نظر رکھے گا تو اس شخص کی زندگی کا ہر شعبہ قابل رشک ہو جائے گا۔ خواہ اخلاقی ہو یا معاشرتی اقتصادی ہو یا سیاسی۔ (از خطبہ یوم الجمعہ ۱۶ مئی سنہ ۱۹۵۸ء مطبوعہ خدام الدین ۲۳ مئی سنہ ۱۹۵۸ء صفحہ ۹)

نیز فرمایا:

فرمان باری تعالیٰ ہے

ومن ..... نصلیہ جہنم وساءت مصیرا

(النساء۔ آیت ۱۱۵)

ترجمہ۔ اور جو کوئی رسولؐ کے مخالفت کرے بعد اس کے اس پر سیدھی راہ کھل چکی ہو۔ اور سب مسلمانوں کے راستے کے خلاف چلے، تو ہم اسے اُسی طرف چلائیں گے جدھر وہ خود پھر گیا ہے۔ اور اُسے دوزخ میں ڈالیں گے۔ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ویتبع غیر سبیل المؤمنین (اور سب مسلمانوں کے راستہ کے خلاف چلے گا) میں رسول اللہ کے مؤمنین سے مراد صحابہ کرامؓ ہی ہیں۔ اور ان میں استثناء بھی نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ   میں صحابہ کرامؓ کیلئے مبارک بادی کے اعلانات آسمان سے نازل فرمائے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود صحابہ کرامؓ کو معیاری درجہ دیا۔ جو صحابہ کرامؓ کو معیار نہیں مانتے وہ گمراہ ہیں۔ خدا تعالیٰ سب کو ہدایت عطا فرمائے۔ (اصحابی کالنجوم فبایہم

اقتدیتم اھتدیتم ۔

حضرت عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میرے صحابہؓ ستاروں کے مانند ہیں ان میں تم جس کی اقتدا کرو گے ہدایت پاؤ گے ۔ (رزین)

ہر حنفی عالم تہتر فرقوں والی حدیث پڑھا کرتا ہے ۔ اور اس میں بھی واحدۃ فی الجنۃ یعنی جنتی فرقے کی علامت ما انا علیہ و اصحابی ہی ہے ۔

صحابہؓ میں یہی اصحابیؓ آتے ہیں ۔

(از مجلس ذکر ۱۵ مئی ۱۹۵۸ء مطبوعہ ہفت روزہ خدام الدین ۲۳ مئی ۱۹۵۸ء)

اس ضمن میں حضرت سیدنا و مولانا و مرشدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ کا ارشاد گرامی ہے کہ ۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بنی اسرائیل کے بہتر فرقے ہوگئے تھے میری امت کے تہتر فرقے ہو جائیں گے ۔ ان میں سے سب دوزخ میں ہوں گے مگر ایک فرقہ نجات پانے والا ہوگا ۔ دریافت کیا گیا کہ نجات پانے والے کون لوگ ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کہ فرقہ ناجیہ کے وہ لوگ ہیں جو میرے اور میرے صحابہ کرامؓ کے طریقے پر چلتے ہیں ۔

فرقہ ناجیہ اہل سنت و جماعت کا ہے جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی متابعت کو لازم پکڑا ہے ۔ (از مکتوب ۶۷ ۔ دفتر دوم)

نیز فرمایا کہ ؛

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب اصحاب رضی اللہ عنہم بزرگ ہیں ۔ اور سب کو بزرگی سے یاد کرنا چاہیے ۔

حضرت خطیب البغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ۔

ان اللہ اختارنی واختار لی اصحابا واختار لی منھم اصھارا وانصارا فمن حفظنی فیھم حفظہ اللہ ومن اذانی فیھم اذاہ اللہ تعالیٰ ۔

ترجمہ ۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے پسند فرمایا اور میرے اصحاب کو پسند فرمایا ۔ ان میں سے بعض کو میرے لئے دوست و رشتہ دار اور مددگار پسند فرمایا ۔ پس جس شخص نے ان کے حق میں مجھے محفوظ رکھا اس کو اللہ نے محفوظ رکھا ۔ جس نے ان کے بارے میں مجھے ایذا دی اس کو اللہ تعالیٰ نے ایذا دی ۔

طبرانی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ۔

من سب اصحابی فعلیہ لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین ۔

ترجمہ ۔ جس نے میرے اصحابؓ کو گالی دی اس پر اللہ اور فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت ہے ۔

ابن عدی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ۔

ان شرار امتی اجرأھم علی اصحابی ۔

ترجمہ ۔ میری امت میں بدترین وہ لوگ ہیں جو میرے اصحابؓ پر دلیر ہیں ۔

منازعات و محاربات جو ان کے درمیان واقع ہوئے ہیں ان کو نیک معنوں کی طرف پھیرنا چاہیے ۔ اور ان کو ہوا و تعصب سے دور رکھنا چاہیے ۔ کیونکہ مخالفات ہوا و ہوس کی وجہ سے نہ تھیں ، اجتہاد و تاویل پر مبنی تھیں ، چنانچہ جمہور اہل سنت کا یہی عقیدہ ہے ۔

(از مکتوب ۔ ۲۵۱ ۔ دفتر اول)

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا مرتبہ بڑا بلند ہے ۔ اور سب حضرات اسلامی اوصاف حمیدہ کے حامل تھے ۔

حضرت سیدنا و مولانا و مرشدنا خواجہ محمد معصوم سرہندی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ ؛

حضرات صحابہؓ کب رضوان اللہ علیہم اجمعین ببرکت صحبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال زہد ، تبتل ، توکل ، انقطاع ، صبر و قناعت وغیرہ اوصاف حمیدہ سے موصوف تھے ۔ ان حضرات کے ، قلب و قالب کی صورت و حقیقت میں یہ نسبتیں اور کمالات پوری طرح جلوہ آرا تھے ۔ باقی تمام امت کے افراد ہر چند سعی بسیار کریں اس درجہ کو نہیں پہنچ سکتے ۔ اور ان امور میں صحابہ کرامؓ کے برابر نہیں ہو سکتے ۔ (از مکتوب ۔ ۳۴ ۔ دفتر دوم)

حضرت مولانا و سیدنا و مرشدنا شاہ غلام علی دہلوی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ ؛

سب حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سب اولیاء پر فضیلت حاصل ہے ۔ کیونکہ ان حضرات نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک صحبت کے شرف سے حکمت الٰہی کے چشموں اور نہ ختم ہونے والے منبعوں سے فیض یاب ہو کر امت محمدیہ کو ہدایت پہنچائی ہے ۔ اور آنحضرتؐ کی نظر عنایت سے ان سب حضرات کے دل فیض و نور سے پر تھے ۔ انہوں نے صبر ، قناعت ، توکل ، رضا و تسلیم (کی صفات عالیہ) کو اپنی زندگیوں کا سرمایہ بنا لیا تھا ۔ فرض نمازوں کے علاوہ یہ حضرات تہجد گذار بھی تھے ۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے نفل عبادتیں بھی بجا لاتے تھے ۔

اللہ تعالیٰ اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے غلبہ سے حضرات صحابہ کرامؓ نے اپنے مشرک رشتہ داروں کے ساتھ ، دارین کی فلاح و صلاح جان کر جہاد کئے تھے ۔ اور اپنی عزیز جانوں کو قربان کر کے دین اسلام کو رائج کیا تھا ، تاکہ لوگ مسلمان ہوں اور انہیں دارین کی فلاح و بہبود حاصل ہو ۔

یاد رہے کہ کوئی ولی ایک ادنیٰ صحابیؓ کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا ۔ اس (صحیح عقیدے) کا سب مسلمانوں پر شکر لازم ہے ۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو بہترین جزا عطا فرمائے ۔ (از مکتوب ۔ ۱)

لہٰذا ہمیں سب حضرات صحابہ کرامؓ کا ادب و احترام کرنا چاہیے ۔ اور ان سب حضرات کی پیروی کرنی چاہیے ۔ جو بدبخت ان سب حضرات میں سے کسی کے ساتھ بغض رکھتے ہیں ، ان سے دور رہ کر اپنا ایمان بچائیے ۔

اس ضمن میں حضرت سیدنا و مولانا و مرشدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ کا ارشاد یاد رکھنا چاہیے ۔

آپؒ یقیناً تصور فرمائیں کہ بدعتی کی صحبت کا فساد کافر کی صحبت کے فساد سے زیادہ ہے ۔ اور ان بدعتیوں کے سب فرقوں میں سے بدترین وہ گروہ ہے جو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرات صحابہ کرامؓ سے بغض رکھتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان کو کفار کا نام دیا ہے ۔

لیغیظ بہم الکفار (الفتح - آیت ۲۹)
(تاکہ اللہ ان کی وجہ سے کفار کو غصہ دلائے)

قرآن شریف و شریعت کی تبلیغ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہی نے کی ہے۔ اگر یہ حضرات مطعون ہوں، تو طعن قرآن و شریعت پر لازم آئے گا۔ قرآن کریم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جمع فرمایا تھا۔ اگر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مطعون ہیں تو قرآن شریف بھی مطعون ہے۔ اللہ تعالیٰ ان بے دینوں کے دگندے اعتقاد سے ہمیں اپنی پناہ میں رکھے۔ (از مکتوب ۵۴ - دفتر اول)

حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ:

مسلمانوں کے لئے حضرت حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بالخصوص حضرات خلفاء راشدین کے کارنامے، ان کی تعلیمات، ان کے حالاتِ زندگی سرچشمۂ ہدایت ہیں۔ اور صرف مسلمانوں کے لئے نہیں بلکہ ساری دنیا کے لئے ان کے کارناموں میں کھلی ہوئی اور متفرق روشنی موجود ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ۱۷ر جولائی ۱۹۳۷ء کے اخبار ہریجن میں گاندھی جی نے کانگریسی وزراء کو زوردار الفاظ میں ہدایت کی تھی کہ وہ اپنا طرزِ عمل حضرات شیخین حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بنائیں۔ یورپین مؤرخین اس کی خصوصی طور سے ہدایت کرتے ہیں۔ اور اسی بنا پر سیرت فاروقی رضی اللہ عنہ کو فرانس کی یونیورسٹیوں وغیرہ میں داخلِ نصاب کر دیا گیا ہے۔ نہایت ضروری ہے کہ مسلمانوں کا بچہ بچہ ان کے کارناموں اور اخلاق و اعمال سے واقف ہو۔ (مکتوب ۶۱ جلد ۲)

قادیانی شریعت کا ایک انوکھا فتویٰ

مولانا محمد بلال پٹیل لندن

قادیانیت کا پورا مذہب ہی ایک عجیب و غریب مذہب ہے۔ سراسر دھوکہ اور فراڈ پر اس کی بنیاد ہے۔ قادیانی مذہب کو مذہب کہنا بھی مذہب کی توہین ہے۔ قادیانیت نے اپنے اوپر جو مذہب کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے اسی سے ان کا تھوڑا بہت بھرم قائم ہے ورنہ جہاں ان کے چہرے سے نقاب اٹھا وہاں لوگ قادیانیت سے بیزار ہو گئے۔

قادیانیت کے بانی مرزا قادیانی نے دھوکہ فراڈ کے ذریعہ زبردست دولت اکٹھی کی ان کا مقصد ہی مال جمع کرنا تھا چاہے جہاں سے آئے حلال آ رہا ہے حرام آ رہا ہے۔ کوئی پرواہ نہیں۔ اس بات کی تحقیق میں پڑنے کی ضرورت ہی نہیں سمجھی گئی کہ یہ مال کہاں سے آ رہا ہے۔ مرزا قادیانی کی خیانت کا واقعہ بہت مشہور ہے۔ براہین احمدیہ کی اشاعت پر لوگوں کا روپیہ بغیر ڈکار لئے ہضم کر لیا تھا۔ اس وقت مرزا قادیانی کی سیرت سے ایک حوالہ لائق مطالعہ ہے کہ ان کے نزدیک حرام مال خدمت اسلام پر لگا دینا کوئی عیب نہیں۔ یہیں قادیانی شریعت کا انوکھا فتویٰ ہے۔ ملاحظہ فرمایئے۔

بیان کیا مجھ سے میاں عبداللہ سنوری نے کہ ایک دفعہ انبالہ کے ایک شخص نے حضرت صاحب سے فتویٰ دریافت کیا کہ میری ایک بہن کنچنی تھی اس نے اس حالت میں بہت سا روپیہ کمایا اور پھر وہ مر گئی اور مجھے اس کا ترکہ ملا مگر بعد میں مجھے اللہ تعالیٰ نے توبہ اور اصلاح کی توفیق دی اب میں اس مال کو کیا کروں؟ حضرت صاحب نے جواب دیا کہ ہمارے خیال میں اس زمانہ میں ایسا مال اسلام کی خدمت میں خرچ ہو سکتا ہے۔

(سیرۃ المہدی حصہ اول ص ۲۶۱)

دیکھا فراڈیا مرزا قادیانی کا فتویٰ۔ ان کو ذرا بھی شرم و حیا نہ ہوا کہ یہ نہیں لگی کہ ایک ایسا مال جس کے حرام اور ناجائز ہونے میں کسی کو شک نہیں پھر مسلمان ہی نہیں پوری دنیا کی انسانیت کسی رنڈی، کنجری، کنچنی کے پیشے کو برا فعل تصور کرتی ہے اور اس کی آمدنی کو برا سمجھتے ہیں اور ایسے مال کو ایک ایسا شخص "خدمت اسلام" میں خرچ کرنے کا فتویٰ صادر...

باقی صفحہ ۲ پر

خدمت انسانیت ایک عظیم عبادت ہے

ایک مفید اور مخلصانہ مشورہ

آج انسانی صحت کا مسئلہ ایک مشکل، پیچیدہ اور لاینحل مسئلہ بن چکا ہے۔

ہم نے اس مسئلہ صحت کو رضائے الٰہی اور خدمت خلق کے ارادے سے آسان اور ارزاں بنانے کا عزم کیا ہے۔ ہمارے کئی بھائی، دماغی و اعصابی امراض، اعصابی کمزوری، بے اولادی، اور دیگر قابل غور امراض کی پریشانی میں مبتلا ہیں۔ اور غیر مستند بازاری کاروباری لوگوں سے علاج کروا کر ہزاروں روپے خرچ کر کے مایوس ہو چکے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے

مایوسی گناہ ہے

ہم مریض کو بااصول علاج، بڑی ہی ہمدردی، توجہ، احساس ذمہ داری اور دیانتداری سے کرتے ہیں۔

ہمارا طریقہ علاج دوسرے اداروں سے مختلف ہے۔

ہمارے طریقہ علاج سے بفضل تعالیٰ بیماری جڑ سے ختم ہو جاتی ہے۔ اور ان شاء اللہ العزیز دوبارہ علاج کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ہمارا بلند معیار، بااصول، مستند ادارہ

آپ کو سستا، آسان، بااصول، تسلی بخش، مستقل اور مختصر طریقہ علاج فراہم کرے گا۔

آپ اپنے مرض کے حالات لکھ کر ہم سے رابطہ قائم کریں۔ ادویات بذریعہ ڈاک منگوائی جا سکتی ہیں۔

طالب علموں اور غریباء کے لئے خصوصی رعایت ہو گی

منیجر ادارہ

النجم الصحت حافظ آباد پاکستان
پوسٹ کوڈ:۔ 52110
۵۲۱۱۰

ختمِ نبوّت

سردارِ انبیاء سیّد الکائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کا ایک عنوان

تحریر: جنابہ مظہر پور نوی

موجودہ صدی میں انکار ختم نبوت کا فتنہ مغرب نوازی کی پیداوار ہے ختم نبوت سے متعلق واضح قرآنی حکم (الاحزاب ۴۰) ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین کے واضح معنی کو نظر انداز کرکے تحریف معنی پیدا کیے گئے اور اس طرح گمراہی کا دروازہ کھول دیا گیا۔

آیت کی مراد، معنی اور صحیح تفسیر جاننے سے پہلے شان نزول اور آیت کے جملوں میں مناسبت ذہن نشین ہو جائے تو بہتر ہے۔

شان نزول

عرب میں متبنیٰ (منہ بولے بیٹے) کو نسبی بیٹے کی حیثیت حاصل تھی۔ بیٹے کی منکوحہ کی طرح متبنیٰ کی منکوحہ سے بھی طلاق کے بعد نکاح حرام سمجھتے تھے۔ جب رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے متبنیٰ حضرت زیدؓ بن حارثہ کی منکوحہ سے نکاح فرما لیا تو کفار و مشرکین عرب اعتراضات کا طوفان اٹھانے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے اہل عرب کے اس جاہلانہ اور معاندانہ اعتراض کا جواب ارشاد فرمایا "محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں آخری"۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعدد مقامات پر حسنین کریمینؓ کو اپنا بیٹا فرمایا ہے اس کے علاوہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقیقی فرزند حضرت طاہرؓ، طیبؓ، قاسمؓ اور ابراہیمؓ تھے پھر آیت میں یہ فرمانا کہ "محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں" کیا معنی رکھتا ہے اس سوال کے جواب کے لیے یہ دلائل ہیں۔

رجالکم سے مراد بالغین ہیں اور حضرات حسنین نزول آیت کے وقت بالغ نہیں تھے اور طاہرؓ، طیبؓ، قاسمؓ، ابراہیمؓ بچپن ہی میں وفات پا چکے تھے۔ (مدارک ج ۳ ص ۳۰۵)

تاریخی شواہد سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ نزول آیت کے وقت طاہرؓ، طیبؓ، قاسمؓ باحیات نہیں تھے اور حضرت ابراہیمؓ اس وقت تک پیدا نہیں ہوئے تھے۔

آیت کے جملوں میں مناسبت

ائمہ تفسیر نے متعدد طریقوں سے جملوں میں مناسبت بتائی ہے امام رازی فرماتے ہیں ماکان محمد ابا احد من رجالکم فرمانے سے ہر قسم کی ابوت اور شفقت و محبت کی نفی کا شبہ پیدا ہوتا تھا۔ اس لئے شبہ کے ازالہ کے لیے ارشاد فرمایا گیا "ولکن رسول اللہ" یعنی روحانی طور پر تمہارے باپ ہیں جس طرح باپ شفیق و ناصح واجب التعظیم اور لازم الاطاعت ہوتے ہیں اسی طرح یہ تم پر شفیق و مہربان اور تمہارے لیے واجب التعظیم ہیں بلکہ باپ سے بھی زیادہ یہ اوصاف ان میں پائے جاتے ہیں پھر فرمایا گیا "وخاتم النبیین" اور یہ رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو مزید شفقت و رحمت ہیں اس لیے کہ یہ آخری نبی ہیں جن کے بعد دوسرا نبی نہیں اور ایسے نبی امت پر بہت شفیق ہوتے ہیں کیونکہ ان کی مثال اس باپ کی طرح ہوتی ہے جو یہ جانتا ہے کہ اس کے بعد اس کی اولاد کا کوئی دیکھ بھال کرنے والا یا اتالیق نہیں ہے ایسے باپ کے دل میں شفقت و محبت کی جو دنیا آباد ہوتی ہے وہ سب پر ظاہر ہے۔ (تفسیر کبیر ج ۶ ص ۵۲۸)

علامہ زمخشری فرماتے ہیں "محمد تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور ہر رسول کی طرح رحمت و شفقت اور آداب و حقوق میں اپنی امت کے باپ ہیں۔ مگر حقیقی باپ نہیں اس لیے ان کا حقیقی بالغ لڑکا ہو تو آپ آخری نبی ہوں بلکہ آپ کے بعد آپ کے فرزند کو نبوت ملے حالانکہ آپ آخری نبی ہیں۔ (کشاف ج ۳ ص ۲۶۴)

بعینہ یہی مفہوم تفسیر ابو السعود اور تفسیر صاوی میں لکھا ہے کشاف کے الفاظ یہ ہیں: خاتم النبیین یعنی انہ لو کان له ولد بالغ مبلغ الرجال لکان نبیا ولم یکن هو خاتم النبیین۔

اس مقام پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے بیٹیاں ملنے پر یہ کیوں ضروری ہے کہ ان کا (سرکار کے بیٹے کا) منصب، منصب نبوت مانا جائے جبکہ بہت سے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی اولاد کو نبوت تو نبوت ایمان تک نصیب نہ ہوا، جیسا کہ قرآن کریم خود شاہد ہے اس کے جواب میں علامہ صاوی فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ نے بعض رسولوں کی اولاد کو نبوت دے کر ان کی عزت افزائی فرمائی ہے جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اور ہمارے رسولؐ تو رسولوں میں اکرم و افضل ہیں۔ اس لئے اگر آپ کی اولاد (نرینہ) ہوتی تو آپ کی عزت افزائی کے لیے انہیں ضرور نبوت دی جاتی کیونکہ آپ آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری کے مصداق ہیں" (صاوی ج ۳)

علامہ صاوی نے یہ جواب صرف عقیدت و محبت میں ڈوب کر نہیں دیا ہے بلکہ اس کی تائید و توثیق میں صحابہ کرامؓ کے اقوال و آثار موجود ہیں۔ رأس المفسرین ابن عباس فرماتے ہیں (اللہ تعالیٰ کے فرمان خاتم النبیین سے) مراد یہ ہے کہ اگر میں ان پر نبوت ختم نہ کرتا تو ان کو بیٹا عطا کرتا جو ان کے بعد نبی ہوتے۔ (خازن ج ۳ ص ۴۹۵)

حضرت ابن عباسؓ کا دوسرا فرمان خازن میں اس جگہ ہے اللہ تعالیٰ نے جب مقدر فرما دیا کہ حضورؐ پاک کے بعد کوئی نبی نہیں تو انہیں کوئی بیٹا جو مرد کہا جا سکے عطا نہ فرمایا۔

حضرت ابن ابی اوفیٰ کا فرمان بخاری شریف میں ہے اگر حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبی ہونا مقدر ہوتا تو حضرت ابراہیمؓ (فرزند رسول) زندہ رہتے۔

حضرت انسؓ صحابی رسول سے سدی نے پوچھا حضرت ابراہیمؓ فرزند رسولؐ کی عمر وفات کے وقت کیا تھی۔ آپ نے جواب میں فرمایا: ترجمہ: "وہ گہوارہ کی مدت ابھی پوری نہ کر سکے (بچپن میں ہی وفات پا گئے) اگر زندہ رہتے تو

ہوتے لیکن زندہ نہیں رہے اس لئے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں۔ (تفسیر التاریخ لابن عساکر)

بعضوں نے آیت کے جملوں میں یوں مناسبت بتائی ہے کہ کفار و مشرکین عرب کا پہلا اعتراض یہ تھا کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بیٹے کی منکوحہ کو نکاح میں لیا ہے اس کے جواب میں فرمایا "محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم مردوں میں کسی کے باپ نہیں" دوسرا اعتراض یہ تھا کہ حقیقی بیٹے کی منکوحہ نہ سہی منہ بولے بیٹے ہی کی سہی، مگر اس سے نکاح کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ اس کے جواب میں فرمایا گیا ولکن رسول اللہ، ہاں اللہ کے رسول ہیں جن کے فرائض میں ہے کہ وہ حلال چیز جس کو سماج کی بندشوں نے حرام کر رکھا ہے اسے رسم و رواج کی بیجا جکڑ بندیوں سے آزاد کرائیں اور اس کی حلت (حلال ہونا) خوب اچھی طرح ثابت کر دیں تاکہ اس کے جائز و حلال ہونے میں شک و شبہ کی گنجائش بھی باقی نہ رہے پھر تاکیداً فرمایا خاتم النبیین اور سب نبیوں میں آخری نبی ہیں یعنی ان کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں ہے جو معاشرہ کی جاہلیت اور برائیوں کو دور کر سکے اس لئے اور شدید ضرورت محسوس ہوئی کہ وہ عملاً اس جاہلانہ رسم کو مٹا کر جائیں تاکہ امت میں منہ بولے بیٹے کی منکوحہ سے نکاح کرنے میں نفرت باقی نہ رہے۔

خاتم کے لغوی معنی

عام گفتگو بھی صرف لغت سے نہیں سمجھی جا سکتی جب تک کہ متکلم، مخاطب اور گفتگو کا پس منظر ذہن میں نہ ہو تو قرآن جو عقائد و مسائل اور شریعت کی بنیاد ہے اسے کیسے سمجھا جا سکتا ہے پھر بھی چند حوالے دیئے جا رہے ہیں تاکہ ذہن کا یہ بوجھ بھی ہلکا ہو جائے۔ مفردات راغب لغات قرآن میں ایک زبردست تصنیف ہے خاتم النبیین سے متعلق اس کے الفاظ یہ ہیں۔

وخاتم النبیین لانہ ختم نبوۃ ای تممہا بمجیئہ۔ (مفردات راغب صـ ۱۴۲)

ترجمہ: "خاتم النبیین ہیں اس لئے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت ختم کر دی یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تشریف آوری سے نبوت تمام کر دی۔"

اسی طرح نزھۃ القلوب لغات قرآن اہم تصنیف ہے اس میں ہے۔

قولہ (خاتم النبیین) آخر النبیین

نزہۃ القلوب برحاشیہ تیسیر الرحمٰن صـ ۲۲۴

ترجمہ: خاتم النبیین کا معنی آخری نبی ہے۔

مجمع البحار لغات حدیث میں نہایت جامع کتاب ہے اس کے الفاظ ملاحظہ ہوں۔

خاتم النبوۃ بکسر التاء ای فاعل الختم وھو بالفتح بمعنی الطابع ای شئی یدل علی انہ لا نبی بعدہ۔

ترجمہ: خاتم نبوت (تا کے زیر کے ساتھ) ختم کرنے والا تمام کرنے والا اور تا کے زبر کے ساتھ بمعنی مہر اور ڈاک ورنہ خاتم النبوۃ وہ ذات ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو قاموس میں ہے۔

والخاتم آخر القوم کالخاتم ومنہ قولہ تعالیٰ وخاتم النبیین آخرھم

ترجمہ: اور خاتم (تا کے زبر کے ساتھ) قوم کے سب سے آخری آدمی کو کہا جاتا ہے۔ جیسا کہ خاتم (تا کے زیر کے ساتھ) کے معنی ہیں اور اسی سے اللہ تعالیٰ کا فرمان وخاتم النبیین ہے یعنی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سب نبیوں میں آخری نبی ہیں۔

اور قاموس کی شرح تاج العروس میں ہے۔

ومن اسمائہ علیہ السلام والخاتم وھو الذی ختم النبوۃ بمجیئہ۔

ترجمہ: اور سرکار کے اسمائے گرامی میں خاتم اور خاتم بھی ہے اور اس کے معنی ہیں وہ ذات جن کی جلوہ فرمائی نے نبوت ختم کر دی۔

ختم نبوت سے متعلق احادیث۔

ختم نبوت سے متعلق سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بے شمار اقوال ہیں۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری اور دوسرے انبیاء کی مثال اس عمارت کی ہے جو نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب ہو لیکن اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہو، جو لوگ اس کے ارد گرد گھومتے ہوں اور عمارت کی خوبصورتی اور حسن پر خوش ہوتے ہوں۔ لیکن ایک اینٹ کی جگہ خالی دیکھ کر حیرت زدہ ہوں تو میں اس اینٹ کی جگہ پر کرنے والا ہوں اور اس عمارت (نبوت کی عمارت) کو تمام کرنے والا ہوں اور میں ہی آخری نبی ہوں اور ایک روایت میں ہے تو میں ہی وہ اینٹ ہوں، اور نبیوں کے سلسلہ کو ختم کرنے والا ہوں۔

(رواہ البخاری و مسلم، مشکوٰۃ شریف باب فضائل سید المرسلین صـ ۵۱۱)

۲ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بہت سے نام ہیں میں محمد ہوں، احمد ہوں، ماحی ہوں یعنی کفر سے خطۂ ملک و قدوس کفر کو مٹاتا ہے، میں حاشر ہوں یعنی قیامت کے دن لوگ میرے قدموں میں جمع کئے جائیں گے۔ میں عاقب ہوں اور عاقب وہ نبی جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔"

(رواہ البخاری و مسلم، مشکوٰۃ شریف باب اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم صـ ۵۱۵)

۳ بنی اسرائیل کی سیاست خود ان کے انبیاء فرمایا کرتے تھے، جب کسی نبی کی وفات ہو جاتی تو دوسرا نبی اس کا خلیفہ

ہوتا، لیکن میرے بعد نبی نہیں۔

(بخاری ج ۱ ص ۴۹۳ ، مسلم ج ۲ ص ۲۴۸)

۴ میں عبداللہ اس وقت آخری نبی لکھا ہوا ہوں جب حضرت آدم اپنی خمیر میں تھے۔ یعنی ان کا سراپا بھی تیار نہ ہوا تھا۔

(شرح السنۃ مشکوٰۃ شریف ص ۵۱۳)

۵ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوسرے انبیاء پر مجھے چھ چیزوں میں فضیلت دی گئی (یعنی یہ چھ چیزیں میرے علاوہ کسی دوسرے نبی کو نہیں دی گئیں۔

۱۔ مجھے جوامع کلم دیا گیا۔ ۲۔ لوگوں کے دلوں میں رعب ڈال کر میری نصرت فرمائی گئی۔ ۳۔ مال غنیمت میرے لئے حلال کیا گیا۔ ۴۔ ساری زمین میرے لئے مسجد اور پاک بنائی گئی۔ ۵۔ ساری مخلوقات کے لئے میں مبعوث کیا گیا۔ ۶۔ انبیاء کا سلسلہ مجھ پر ختم کیا گیا۔

(رواہ مسلم ، مشکوٰۃ شریف ص ۵۱۲)

۶ میں رسولوں کا پیشوا ہوں اور اس پر مجھے فخر نہیں اور میں نبیوں کا ختم کرنے والا ہوں اور اس پر مجھے فخر نہیں۔ (دارمی ، مشکوٰۃ شریف ص ۵۱۳)

۷ بے شک رسالت اور نبوت ختم ہو چکی تو میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا نہ نبی۔

(ترمذی ، مسند امام احمد ، مستدرک حاکم ، جامع صغیر ۲/۱۵۸)

خاتم النبیین کا معنی تفاسیر کی روشنی میں

وہ آئمہ دین جن کی عقل اور فکر کا وثوق پر علم و فن نازل ہے ان کی چند توضیحات نذر قارئین ہیں۔

امام رازی فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے اس میں یہ بھی ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں۔

(کبیر جلد ۶ ص ۵۲۸)

صاحب تفسیر ابو السعود فرماتے ہیں

ترجمہ:۔ یعنی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں میں آخری نبی ہیں اور ایک قرأت تا کے زبر کے ساتھ خاتم ہے (جس کے معنی آخر الانبیاء ظاہر ہیں) اور حضرت ابن مسعود کی قرأت ولکن نبیا ختم النبیین خاتم کی اسی معنی کی تائید کرتی ہے

(ابو السعود برحاشیہ تفسیر کبیر ج ۶ ص ۴۴۹)

مطلب یہ ہے کہ چاہے خاتم تا کے زیر کے ساتھ پڑھا جائے چاہے خاتم تا کے زبر کے ساتھ پڑھا جائے۔ دونوں ہی کی قرأت کی بنا پر معنی یہ ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔

علامہ زمخشری فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔ اور خاتم تا کے زبر کے ساتھ بمعنی آلہ مُہر اور تا کے زیر کے ساتھ بمعنی مہر کرنے والا اور بعد کی قرأت کی تقویت حضرت ابن مسعود کی قرأت ولکن نبیا ختم النبیین سے ہوتی ہے۔ (کشاف ج ۳ ص ۲۶۴)

علامہ ابن کثیر فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔ یہ آیت اس امر پر نص ہے کہ حضور پاک کے بعد کوئی نبی نہیں جب نبی نہیں تو رسول کیسے ہو سکتا ہے اس لئے کہ درجہ رسالت درجہ نبوت سے خاص ہے ہر رسول نبی ہے مگر ہر نبی رسول نہیں۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۴۹۳)

علامہ فیروز آبادی صاحب قاموس فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ نے حضور پاک کو تمام انبیاء سابقہ کا خاتم بنایا تو آپ کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ (تنویر المقیاس ص ۳۴۲)

علامہ علی بن احمد واحدی فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔ یعنی حضور پاک کے بعد کوئی نبی نہیں۔

(الوجیز فی تفسیر القرآن العزیز برحاشیہ مراح لبید ج ۲ ص ۱۸۵)

شیخ محمد نووی جاوی فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔ یعنی حضور پاک تمام نبیوں میں آخری نبی ہیں۔

(مراح لبید جلد ۲ ص ۱۸۵)

صاحب خازن فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ نے حضور پاک پر نبوت ختم کر دی اب ان کے بعد کسی کے لئے نبوت نہیں (خازن ج ۳ ص ۴۹۵)

علامہ عبداللہ نسفی فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔ تا کے زبر کے ساتھ خاتم کی قرأت ہے بمعنی آلہ مہر یعنی آخری نبی اور دوسروں کی قرأت تا کے زیر کے ساتھ ہے بمعنی مہر کرنے والا اور اس کی تقویت حضرت ابن مسعود کی قرأت ولکن نبیا ختم النبیین سے ہوتی ہے۔

(مدارک جلد ۳ ص ۳۰۶)

حضرت ملا جیون فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔ یہ آیت ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت کے ختم ہونے کی کھلی دلیل ہے۔ اور آیت کا مفہوم یہ ہے کہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت ختم ہے

(تفسیرات احمدیہ ص ۴۴۴)

علامہ جلال الدین محلی فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے کہ حضور پاک کے بعد کوئی نبی نہیں۔ (جلالین شریف ص ۳۵۵)

شکوک و شبہات

نئی نبوت کا پرچار کرنے والے مختلف شکوک و شبہات سے ذہنوں کو ہموار کرتے ہیں ان میں دو شبہے جو منکرین کے نزدیک نہایت اہم ہیں وہ پیش کئے جا رہے ہیں تاکہ ان کی حقیقت کھل جائے۔

ان کا سب سے اہم شبہ یہ ہے کہ حضور پاک کو آخری نبی تسلیم کر لینے سے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آخری زمانے میں نزول صحیح نہ مانا جائے جو بالاتفاق نبی ہیں حالانکہ کثرت سے احادیث ہیں جن میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کی خبر دی ہے۔ اب اس شبہے کا مختصر جواب

صرافہ بازار میں سونے کی قدیم دکان

صراف حاجی صدیق اینڈ برادرس

اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں

کندن اسٹریٹ صرافہ بازار کراچی

فون نمبر ۲۴۵۸۰۳۱

عقائد کی مشہور کتاب شرح عقائد نسفی میں ہے ۔

ترجمہ :۔ اگر کہا جائے کہ حدیث میں آیا ہے کہ سرکار کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے (پھر سرکار کو آخری نبی کیسے مانا جائے) تو ہم لوگ کہیں گے کہ حضرت عیسیٰ نازل تو ہوں گے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تابع ہوں گے اس لئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شریعت منسوخ ہو چکی ہے تو نہ ان کی جانب وحی ہوگی نہ وہ احکام مقرر فرمائیں گے بلکہ حضور پاک کے نائب ہوں گے ۔ (شرح عقائد نسفی ص)

علامہ عبداللہ نسفی فرماتے ہیں ۔

ترجمہ :۔ اگر تم کہو حضور پاک آخری نبی کیسے ہو سکتے ہیں ۔ جب کہ اخیر زمانہ میں حضرت عیسیٰ کا نزول ہوگا میں کہوں گا حضور پاک کے آخری نبی ہونے کے معنی یہ ہیں کہ آپ کے بعد کسی کو نبوت نہ دی جائے گی اور حضرت عیسیٰ کو نبوت پہلے دی جا چکی ہے اور وہ جب نازل ہوں گے تو شریعت مصطفویہ پر عامل ہوں گے ۔ اور کعبہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھیں گے ۔ (بیت المقدس کی جانب نہیں ۔) گویا کہ حضرت عیسیٰ سرکار کے امتیوں میں سے ہیں ۔ (کشاف ج ۳ ص ۲۶۴)

بعض حدیثوں میں یہاں تک ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تابع نہیں ہوں گے بلکہ حضور پاک کے امتی حضرت امام مہدی کے پیچھے نماز بھی پڑھیں گے ۔

ترجمہ :۔ سرکار نے فرمایا کیسے ہو گے تم جب تم میں ابن مریم اتریں گے ۔ اور تمہارا امام تمہیں میں سے ہوگا ۔

(بخاری شریف باب نزول عیسیٰ)

البتہ ایک سوال یہ رہ جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ نہ احکام مقرر فرمائیں گے نہ ان کی جانب وحی آئے گی تو پھر ان کے نبی ہو کر آنے کا مقصد کیا ہے یہ تو عملاً عہدۂ نبوت سے معزولی ہے حالانکہ نبی نبوت سے معزول نہیں ہوتا ۔

اس کا جواب یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی ہوں گے اس کے باوجود ان کی جانب وحی نہ آئے گی تاکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و رفعت دنیا والوں پر ظاہر ہو جائے کہ یہ وہ عظیم المرتبت رسول ہیں جن کی اتباع کرنے میں حضرت عیسیٰ جیسے اولو العزم نبی فخر محسوس کرتے ہیں ۔

ختم نبوت کے منکروں کا دوسرا شبہ یہ ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا ہے ۔ قولوا خاتم النبیین ولا تقولوا لا نبی بعدہ ۔ خاتم النبیین کہو مگر یہ نہ کہو کہ حضور پاک کے بعد کوئی نبی نہیں ۔ حضرت عائشہ صدیقہ کے اس فرمان سے صاف ظاہر ہے کہ خاتم النبیین کا معنی آخری نبی نہیں بلکہ کچھ اور ہے اگر یہی معنی ہوتے تو حضرت عائشہ صدیقہ لا نبی بعدہ کہنے سے کیوں روکتیں ۔ حضرت عائشہ صدیقہ کا یہ فرمان در منثور، تکملہ مجمع البحار اور تاویل الاحادیث میں ہے ۔

تعارف و تبصرہ

قادیانیت کیخلاف قلمی جہاد کی سرگزشت

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہٗ کی نظر میں

نام کتاب : قادیانیت کیخلاف قلمی جہاد کی سرگزشت

مصنف : مولانا اللہ وسایا

تبصرہ : حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہٗ

قیمت :

ملنے کا پتہ : عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ حضوری باغ روڈ ملتان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے :

یحمل ہذا العلم من کل خلف عدولہ ۔ ینفون عنہ تحریف الغالین وتاویل الجاہلین وانتحال المبطلین (مشکوٰۃ)

اس علم کے حامل ہر آئندہ نسل سے ایسے لائق اعتماد اور عادل حضرات ہوں گے جو غلو کرنے والوں کی تحریف کو جاہلوں کی تاویل کو اور باطل پرستوں کے غلط دعوؤں کو اس سے دفع کرتے رہیں گے ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کے مطابق اہل علم نے ہر دور میں فتنوں کی سرکوبی کا فریضہ انجام دیا ۔ گذشتہ صدی کے آغاز میں فتنۂ قادیانیت برپا ہوا ۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے مجددیت ، محدثیت ، مہدویت ، مسیحیت اور نبوت سے لیکر خدائی صفات کے باطل پرستانہ دعوے کئے اور بے شمار نصوص میں جاہلانہ تاویلات و تحریفات کیں شاید امت کی تاریخ اس سے بڑا فتنہ کھڑا نہیں ہوا اور دجال اکبر کا فتنہ ہی اس سے بڑا فتنہ ہوگا جس کے لئے فتنۂ قادیانیت ایک تمہید ہے ۔ نعوذ باللہ من جمیع الفتن ما ظہر منہا وما بطن ۔ مذکورہ بالا نبوی پیشگوئی کے مطابق علمائے امت فتنۂ قادیانیت کی تردید کے لئے کمربستہ ہو گئے ۔ اور اس فتنہ کا کوئی پہلو ایسا نہیں چھوڑا جس کو ہدف تنقید نہ کیا گیا ہو ۔ گزشتہ صدی کی ابتدا سے لیکر آج تک اس فتنہ پر اتنا کچھ لکھا گیا کہ غالباً اس سے پہلے کسی فتنہ پر اتنا نہیں لکھا گیا ۔ حضرت مولانا محمد علی مونگیری نے " حفاظت ایمان کی کتابیں " کے عنوان سے ان کتابوں کی فہرست درج فرمائی جو فتنۂ قادیانیت پر لکھی گئیں ۔ اور حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی نے اپنے رسالہ " قائد قادیان " کے آخر میں (۱۲۲) کتابوں کا ذکر فرمایا لیکن ضرورت تھی کہ اس سلسلہ کی تمام کتابوں کی فہرست یکجا کر دی جائے حق تعالیٰ شانہ نے اس کی خدمت کی رفیق محترم جناب مولانا اللہ وسایا صاحب کو توفیق عطا فرمائی ۔ انہوں نے نہایت محنت و جانفشانی سے ان کتابوں کی تلاش و جستجو فرمائی جن تک رسائی مشکل تھی اور " قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت " کے نام ایک ہزار کتابوں کی فہرست جمع کر دی ۔ کتاب کو درج ذیل دس ابواب پر تقسیم کیا گیا ۔ ختم نبوت ۔ حیات عیسیٰ علیہ السلام کذب قادیانی ۔ مرزائیت کے خلاف فتوی جات ۔ مرزائیوں کے خلاف مناظرہ و مباہلہ ۔ مرزائیوں کا قانونی احتساب مرزائیوں کا سیاسی احتساب ۔ مرزائیت اپنے کردار کے آئینہ میں متفرقات مصنفین اور انکی تصنیفات ۔ ہر کتاب کا مختصر تعارف اور سن طباعت بھی درج کیا گیا ۔ اور آخری باب میں تمام مصنفین کے نام حروف تہجی کی ترتیب سے جمع کر کے ہر مصنف کی کتابوں کے یکجا نام بھی دیدئے گئے ۔ یہ نقش اول ہے اس میں مزید اضافوں کی بڑی گنجائش ہے اور یہ نہ صرف ایک علمی و تحقیقی کارنامہ ہے ۔ بلکہ آئندہ تحقیق کا کام کرنے والوں کے لئے ایک وقیع علمی دستاویز ہے ۔ ہمیں امید ہے کہ اہل علم اسکی پذیرائی فرمائینگے جی چاہتا ہے کہ کوئی اہم کتب خانہ اس سے محروم نہ رہے ۔

وللہ الامر من قبل ومن بعد ۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ۔

باقی صفحہ ۲۳ پر

نبوتِ مرزا کے مسئلہ پر لاہوری گروپ کو قادیانی گروپ کا چیلنج

مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا یا نہیں؟ اسکا جواب قادیانیوں کے دونوں گروپ مختلف مواقع پر مصلحت کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف جواب دیتے ہیں۔ لیکن مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت پر ایک نہیں بیسیوں حوالے موجود ہیں۔ جن کو ثابت کیا جا سکتا ہے۔ مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ قادیانیوں کے لاہوری گروپ نبوت مرزا پر لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے کہہ دیتے ہیں کہ ہم مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہیں مجدد مانتے ہیں" لیکن یہ ایک سراسر دھوکہ ہے۔ ذیل کا مضمون جس سے قادیانیوں کے مفتی محمد صادق نے ثابت کیا ہے کہ "مرزا قادیانی نبی و رسول ہے" گویا مرزا قادیانی کے نبوت کے مسئلہ پر لاہوری گروپ کو ایک چیلنج ہے۔

یہ مضمون ماہنامہ فرقان قادیان جلد ۱ شمارہ ۱ میں شائع ہوا تھا ہم اس مضمون کا عکس من و عن شائع کر رہے ہیں تاکہ مسلمانوں پر قادیانیت کی حقیقت واضح ہو جائے۔

(ادارہ)

فرقان ۹ جلد اول نمبر ۱

علیہ شہادت

نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور میرا عقیدہ

(از حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

۱۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان کی زندگی میں ہی اللہ تعالیٰ کا نبی مانتا اور اپنی تحریروں میں لکھا کرتا تھا اور مولوی محمد علی صاحب اپنے مضامین مندرجہ ریویو اردو و انگریزی میں حضرت مسیح موعود کو نبی لکھتے رہے۔ کیا مولوی محمد علی صاحب قسم کھا کر یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ مضمون ان کے لکھے ہوئے نہیں؟

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کا واقعہ ہے کہ انگلینڈ میں ایک پادری پگٹ نام نے مسیح ہونے کا دعویٰ کیا۔ اس کے دعویٰ کی تحریر میرے پاس ولایت سے آئی۔ میں نے وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی۔ حضرت صاحب نے پگٹ کو چیلنج کرتے ہوئے ایک چھوٹا سا اشتہار اردو میں لکھ کر مولوی محمد علی صاحب کو بھیجا کہ اس کا انگریزی میں ترجمہ کر کے ولایت بھیجو۔ جب وہ مضمون مولوی محمد علی صاحب کے پاس آیا تو اتفاق سے میں بھی ان کے پاس ان کے دفتر کے کمرہ میں بیٹھا تھا۔ جو مسجد مبارک سے ملحق ہے۔ میں نے اور مولوی صاحب نے مل کر وہ کاغذ پڑھا۔ اس کے نیچے حضرت صاحب نے اپنے دستخط ان الفاظ میں کئے تھے۔ "النبی مرزا غلام احمد" میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے دستخط ان الفاظ میں کئے تھے۔ کیا مولوی محمد علی صاحب قسم کھا کر کہہ سکتے ہیں کہ حضرت صاحب نے اس اشتہار میں اپنے نام کے ساتھ النبی کا لفظ نہیں لکھا تھا؟

۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے آخری سالوں میں ایک دفعہ حضرت صاحب سیر سے واپس آکر احمدیہ چوک میں دوستوں سے مصافحہ کرنے کے واسطے کھڑے ہو گئے۔ غالباً کسی جلسہ کے ایام تھے۔ آدمیوں کی بھیڑ تھی۔ لوگ حضرت صاحب کے ارد گرد جمع تھے۔ میں اور چند دوست اس بھیڑ سے ذرا باہر کھڑے تھے۔ ہم نے دیکھا کہ ایک باہر سے آمدہ معزز آدمی لڑکوں کو ذریعہ سے بنا ہوا آگے بڑھا تھا کسی دوست نے اس کی اس حرکت پر ہنسی کی۔ تو بے اختیار میرے منہ سے نکلا کہ ہم کیا کریں۔ تیرہ سو سال کے بعد خدا نے ایک نبی بھیجا ہے۔ یہ بات میں نے اپنی ایام میں اخبار

فرقان ۱۰ جلد اول نمبر ۱

بدر میں بھی چھپوا دی۔ مولوی محمد علی صاحب یا کسی اور بزرگ نے میرے ان الفاظ پر کوئی اعتراض نہ کیا نہ اس کی تردید کی۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ واقعہ سچا ہے۔ کیا مولوی محمد علی صاحب قسم کھا کر کہہ سکتے ہیں کہ یہ سب جھوٹ ہے؟

۴۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول جب اپنی زندگی کے آخری سالوں میں لاہور تشریف لے گئے اور شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم کے مکان اور دوکان کی بنیاد رکھی اور احمدیہ بلڈنگ میں مقیم تھے اخبار زمیندار کے ایڈیٹر صاحب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ جناب مرزا صاحب کو آپ نبی نہ کہا کریں تو دوسرے مسلمانوں کے ساتھ مصالحت آسان ہو جائے۔ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا کہ اگر مرزا صاحب نبوت کا دعویٰ نہ کرتے تو رسول کریم صلعم کی بات غلط ہو جاتی کیونکہ حدیث میں آنے والے مسیح کو نبی کہا گیا ہے۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ واقعہ صحیح ہے۔ کیا مولوی محمد علی صاحب اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتے ہیں کہ یہ جھوٹ ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح نے ایسا نہیں فرمایا؟

۵۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے بارہا الہامات میں نبی کے لفظ سے مخاطب کیا۔ مولوی محمد علی صاحب قسم کھا کر کہہ دیں کہ اللہ تعالیٰ نے کبھی کسی الہام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی نہیں کہا؟

۶۔ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم نے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ہی فوت ہو گئے ایک دفعہ مجھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق لکھایا۔ "He is a Prophet of God" وہ خدا کا ایک سچا نبی ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ مولوی عبد الکریم صاحب بھی اس امر پر ایمان رکھتے تھے کہ مسیح موعود نبی اللہ ہے۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مولوی عبد الکریم صاحب نے مجھے ایسا کہا۔ کیا مولوی محمد علی صاحب خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتے ہیں کہ یہ جھوٹ ہے؟

۷۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زندگی کے آخری سالوں میں ایک دفعہ ایک امریکن اخبار نویس حضور سے ملنے آیا جس کے ساتھ حضور نے دفتر محاسب میں ملاقات کی۔ اس نے حضرت صاحب سے یہ سوال کیا کہ کیا آپ خدا کا نبی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ حضرت صاحب نے جواب میں فرمایا۔ "ہاں میں نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہوں" میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ حضرت صاحب نے ایسا جواب دیا۔ کیا مولوی محمد علی صاحب قسم کھا کر کہہ سکتے ہیں کہ حضرت صاحب نے اپنے نبی ہونے کا اقرار نہیں کیا۔

" قارئین کرام! ہم اُمید رکھیں کہ اس صراحت کے بعد مولوی محمد علی صاحب اپنے اس افتراء سے رجوع کریں گے کہ حضرت مفتی صاحب پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی نہ مانتے تھے۔

زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کی سزا

محسن اللہ جہاد اٹک شہر

قیامت کے دن ان کا مال سانپ بنا کر ان کے گردنوں میں لٹکایا جائے گا اور سانپ ان کے دونوں جبڑے پکڑ کر کہے گا میں تیرا وہ مال ہوں۔

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں مسلمانوں کے گھر مسلمان پیدا کیا ہے۔ ہمارا دین اسلام ہے۔ اسلام کے بنیادی ارکان پانچ ہیں جن میں زکوٰۃ بھی شامل ہے۔ یعنی زکوٰۃ بھی اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَآتُوا الزَّكَوٰةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جھکو جھکنے والوں کے ساتھ۔ نماز اور زکوٰۃ کے متعلق قرآن مجید میں جگہ جگہ ارشاد فرمایا گیا ہے۔ اور پھر اسے ادا نہ کرنے والوں کو سزا کی وعید بھی سنائی گئی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ترجمہ "ہرگز خیال نہ کریں ایسے لوگ جو ایسی چیز کے خرچ کرنے سے بخل کرتے ہیں جو ان کو اللہ جل شانہ نے محض اپنے فضل سے عطا کی ہے۔ یہ بات (یعنی بخل کرنا) ان کے لئے کچھ اچھی ہوگی (ہرگز نہیں) بلکہ یہ بات ان کے لئے بہت بری ہوگی اس لئے کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن طوق پہنائے جائیں گے۔ اس مال کا جس کے ساتھ بخل کیا تھا (یعنی سانپ بنا کر ان کی گردنوں میں) ڈال دیا جائے گا اور آخر میں آسمان و زمین (اور جو کچھ اس کے اندر ہے لوگوں کے مرجانے کے بعد) اللہ ہی کا رہ جائے گا (تم اپنے ارادہ سے اس کو دے دو تو ثواب ورنہ ہے تو اللہ ہی کا) اور اللہ تمہارے سارے اعمال سے خبردار ہے۔

قرآن مجید کی اس آیت میں ان لوگوں کو سخت عذاب کی وعید سنائی گئی ہے جو لوگ مال اکٹھا کرتے ہیں اور پھر اسے خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں۔ یعنی دل کھول کر اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اور اس مال پر زکوٰۃ بھی نہیں ادا کرتے حالانکہ یہ مال اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عطا کیا ہے اور یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم اپنے مال سے زکوٰۃ نہیں دیں گے اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کریں گے تو ہمارا مال بڑھتا رہے گا کیونکہ ہم اور بھی کماتے ہیں حالانکہ صدقہ دینے سے مال محفوظ ہو جاتا ہے اور انہیں یہ علم نہیں ہے کہ یہی مال قیامت کے دن ہماری گردنوں میں سانپ بنا کر لٹکایا جائے گا۔ زکوٰۃ نہ ادا کرنے والوں کی سزا کے متعلق نبی کریم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرتا ہو تو وہ مال قیامت کے دن ایک گنجا سانپ (جس کے زہر کی کثرت اور شدت کی وجہ سے اس کے سر کے بال بھی جاتے رہے ہوں) بنایا جائے گا۔ جس کے منہ کے نیچے دو نقطے ہوں گے (یہ بھی زہر کی کثرت زیادتی کی علامت ہے) اور وہ سانپ اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا۔ جو اس شخص کے دونوں جبڑے پکڑے گا اور کہے گا کہ میں تیرا وہ خزانہ ہوں

اللہ تعالیٰ ہمیں زکوٰۃ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اللہ اور اس کے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

●●

جعلی فوجی میجر اور جعلی نبی

محمد حشمت۔ کراچی

پچھلے دنوں ایک خبر پڑھی۔

کوئٹہ ۸ جنوری (پ پ) لاکھوں روپے خورد برد کے الزام میں ایک نقلی فوجی میجر کو عدالت نے ۱۴ سال قید بامشقت ۱۹ لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنائی استغاثہ کے مطابق ملزم نے خود کو میجر ظاہر کیا اور ایک جعلی اکاؤنٹ نیشنل بینک میں کھول دیا جس کے ذریعہ ۱۹ لاکھ روپے کی سرکاری رقم خورد برد کر دی گئی ایف آئی اے نے اسپیشل جج کی عدالت میں ملزم کو پیش کیا تھا جہاں سے اسے سزا سنائی گئی۔

روزنامہ امن ۸ جنوری ۱۹۹۱ء اس خبر میں نقلی فوجی میجر کو ۱۴ سال تحت قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ قادیانی لوگ مرزا غلام قادیانی کو نبی "محمد رسول اللہ"، "مسیح" اور مہدی کیا کچھ مانتے ہیں جبکہ وہ جھوٹا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے حیرت ہے کہ دنیا میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو اس جھوٹے اور جعلی نبی کو مان رہے ہیں اور اس سے بڑھ کر حیرت یہ ہے کہ جعلی میجر کو تو ۱۴ سال کی سزا اور جعلی جھوٹے مدعی نبوت کے ماننے والوں کو صرف سو سال کی سزا ہو۔

●●

مسواک کرنے کے فوائد

عبدالعزیز انظر کوئٹہ

مسواک کرنے کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے فوائد بیان فرمائے ہیں جن میں سے چند اہم فوائد یہ ہیں۔

مسواک کرنے سے منہ صاف رہتا ہے، چہرہ منور رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوتا ہے، دانت صاف رہتے ہیں فصاحت زیادہ ہوتی ہے منہ سے خوشبو نکلتی ہے، مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں، بلغم سے حلق صاف رہتا ہے۔ رطوبت دفع کرتی ہے، کھانا جلد ہضم ہوتا ہے، موت کے وقت کلمہ شہادت نصیب ہوتا ہے، اس کا استعمال شیطان کا منہ کالا کرتا ہے، رزق میں اضافہ ہوتا ہے، مسواک معدے کو طاقت دیتی ہے، عقل تیز ہوتی ہے، دل صاف ہوتا ہے، دماغ کو قوت بخشتی ہے اور تمام بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔

●●

اسلام سے خوف

مرسلہ حاجی محمد بری کراچی

گذشتہ صدی میں انگلستان کی ملکہ وکٹوریہ انگریز قوم کی عظمت جبروت کا نشان سمجھی جاتی تھی۔ دنیا کے پانچویں حصہ کی تو وہ حکمران تھی۔ اور باقی ممالک بھی کسی نہ کسی طور پر اس کے زیر اثر تھے ایک روز اس نے اپنی اتالیق اور وزیر اعظم لارڈ میلبورن سے جو علم التاریخ کا بہت بڑا ماہر تھا۔ دریافت کیا کہ آپ نے تاریخ عالم کا گہرا مطالعہ کیا ہے۔ اس میں آپ کو سب سے حیرت انگیز بات کیا نظر آئی؟

وزیر نے بلا تامل جواب دیا۔ اسلام کا عروج و زوال۔ اس

پر ملکہ نے دوسرا سوال کیا کہ آپ نے اس کے اسباب پر غور کیا ہے؟ اس نے کہا میری سمجھ میں تو ایک ہی بات آتی ہے۔ کہ ان کے پیغمبر نے انہیں ہدایت کے لئے ایک کتاب (القرآن) دی تھی۔ جب تک وہ اس پر عمل پیرا رہے ترقی کی تمام راہیں ان پر کھلی رہیں۔ پھر جیسے جیسے انھوں نے اس سے بے اعتنائی برتنا شروع کی ان کا زوال ہونے لگا۔ لیکن ساتھ ہی اس نے ملکہ سے پُر جوش لہجہ میں اپنے اس خدشہ کا بھی اظہار کیا کہ اگر کسی زمانہ میں تاریخ نے اپنے آپ کو دہرایا اور مسلمانوں نے من حیث القوم پھر قرآن کو مضبوطی سے پکڑا اور اپنی انفرادی اور قومی زندگی کو اس کے مطابق بنا لیا تو پھر ہم کیا ساری دنیا ان کے زیر نگین آجائے گی۔ چنانچہ اسی گفتگو کے زیر اثر ملکہ اور اس کی حکومت نے مسلمانوں کے متعلق اپنی پالیسی کو بدلا۔ اور ہندوستان ہی میں نہیں اپنی تمام نو آبادیات میں تعلیمی ڈھانچے کو اس طرح تبدیل کیا کہ مسلمان قرآن سے دور ہوتا چلا گیا۔

قابل تعریف رسالہ

عزیز الرحمٰن ۔ لاہور

آپ کا رسالہ قابل تعریف ہے۔ اس سے فتنہ قادیانیت کے دجل و فریب سے لوگوں کو آگاہ کیا جا رہا ہے اس رسالہ کے ذریعہ دشمنان رسولؐ اور دوسرے فتنوں کی بھی سرکوبی ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ اصلاح معاشرہ کا کام بھی ہو رہا ہے۔ اور سماجی برائیوں کا خاتمہ بھی ہو رہا ہے اس رسالہ کے پڑھنے سے اسلام سے محبت، خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے مشن سے محبت اور صحابہ کرام۔ اہل بیت اولیا کرام اور مجاہدین اسلام سے محبت میں اضافہ کا باعث بن رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی نصیب فرمائے اور ہم سب کی نجات کا ذریعہ بنائے۔

نفاذ اسلام کا وعدہ پورا کیجئے

ایاز احمد ۔ کراچی

آج میں آپ کے رسالہ ختم نبوت کے توسط سے محترم وزیر اعظم جناب میاں محمد نواز شریف کی خدمت میں مود بانہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اقتدار اعلیٰ دیا ہے اور ایسا اقتدار دیا ہے کہ آپ اسمبلی میں اپنے ارکان کی بھاری اکثریت کے بل بوتے جو چاہے بل منظور کروا سکتے ہیں لہذا آپ سے درخواست ہے کہ جیسا کہ آپ نے انتخابات سے قبل قوم سے وعدہ کیا تھا کہ برسر اقتدار آنے پر ملک میں اسلام کا نفاذ کریں گے اب آپ اپنے وعدہ کو پورا کریں۔ تاخیر نہیں کرنی چاہیے کروڑوں مسلمانوں کی نظریں اونچی لگی ہیں کہ کب آپ کے ہاتھوں یہ مقدس کام ہوتا ہے اگر آپ نے ملت اسلامیہ کو نفاذ اسلام کے سلسلے میں مایوس کیا تو یاد رکھیئے جو اللہ آپ کو کرسی اقتدار عطا کر سکتا ہے وہی اللہ کو کرسی اقتدار سے محروم بھی کر سکتا ہے۔ جلدی کیجئے اسی میں خیر ہے۔

قادیانی سفیر واپس بلایا جائے

عظیم احمد ۔ اسلام آباد

جاپان میں متعین پاکستانی سفیر منصور احمد کے قادیانی ہونے پر کوئی شک و شبہ نہیں رہا۔ ان کے بارے میں تسلسل سے مطالبہ ہو رہا ہے کہ انہیں سبکدوش کر دیا جائے "ختم نبوت" اور دیگر اخبارات میں جاپان میں پاکستانیوں کی نمائندہ تنظیم جاپان ایسوسی ایشن نے عہدیداروں کا بیان پڑھا۔ انہوں نے بھی منصور احمد قادیانی سفیر کے بارے میں حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر ان کو واپس بلایا جائے اور ان کی جگہ کسی مسلمان سفیر کو مقرر کیا جائے۔ لیکن نہ معلوم اب جبکہ اسلامی جمہوری اتحاد کی حکومت ہے اور اس حکومت نے "اسلام اسلام" کے نعرے تو بہت لگائے لیکن اب تک اس مسئلے پر توجہ نہ کرنا نہایت افسوس کی بات ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ مسلمانوں کے جذبات کا خیال کرتے ہوئے قادیانی سفیر کو واپس بلائے۔

غیرت ہے

سہیل دانش ۔ لاہور

گذشتہ دنوں خبر آئی تھی کہ وفاقی حکومت نے محکمہ دفاع سمیت تمام دیگر سرکاری اداروں میں کلیدی عہدوں پر فائز قادیانی افسران کی فہرست طلب کر لی جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے۔ ایسی فہرستیں گزشتہ چند سال میں کئی مرتبہ طلب کی جا چکی ہیں۔ ضیاء الحق مرحوم کے دور، اور بینظیر کے دور حکومت میں بھی ایسی ہی خبریں اخبارات میں شائع ہوئیں لیکن جب ان کو نکالنے کا معاملہ آتا ہے۔ تو دیکھا گیا کہ اس پر عملدرآمد نہیں ہوتا۔ ابھی چند دن ہوئے اخبارات میں پھر یہ خبر شائع ہوئی کہ قومی اسمبلی کو حساس عہدوں پر فائز قادیانیوں کے ناموں سے آگاہ کیا گیا۔ حیرت ہے کہ نام مرتب کرنے والے کی نظر میں پورے ملک میں ان کو صرف ۹ افسر قادیانی نظر آئے اس کے علاوہ یہ بھی بتایا گیا کہ کوئی بھی قادیانی حساس عہدے پر نہیں۔ بڑے حیرت کی بات ہے کہ فوج میں متعین قادیانی بیرون ملک متعین قادیانی سفیر اور دیگر سرکاری اداروں میں لوٹ کھسوٹ مچانے والے قادیانی موصوف کو نظر نہیں آتے کیا سب حساس عہدے نہیں۔ ؟

کسٹم اور امیگریشن عملے کا قادیانیوں کے ساتھ وی آئی پی جیسا سلوک

طاہر منیر لیاقت آباد کراچی

جناب عالی! آپ کا جریدہ ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل اکثر میری نظروں سے گزرتا رہتا ہے آپ بہت اچھا کر رہے ہیں کہ مسلمانوں کو قادیانی فتنہ سے آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ ابھی پچھلے دنوں میرا بھارت اپنے رشتہ داروں سے ملنے جانے کا اتفاق ہوا۔ واپس واہگہ سے برقی تو میں یہ دیکھ کر انتہائی حیرت میں پڑ گیا کہ ایک گروہ ایسا تھا جن کے ساتھ کسٹم، امیگریشن کا عملہ وی آئی پی جیسا سلوک کر رہا ہے۔ نہ ان کا سامان چیک کیا جا رہا ہے۔ نہ ہی کرنسی کاغذات اور دیگر چیزوں کی پڑتال کی جا رہی ہے۔ پاسپورٹ وغیرہ کے اندراج کو تیزی سے نمٹانے کی کوشش کی گئی۔ پتہ چلا کہ یہ قادیانیوں کا گروہ تھا اور یہ لوگ قادیان میں قادیانیوں کے سالانہ جلسے میں شرکت کر کے واپس آ رہے تھے۔ اس کے برعکس مسلمانوں سے ان افسران کا سلوک ایسا سخت تھا کہ واہگہ سے آنے والے مسافر پریشان ہو کر یہ کہتے تھے کہ اب ٹرین کے ذریعہ بھارت نہیں جانا چاہئے۔ اب میں یہ نہیں سمجھ سکا کہ کسٹم اور امیگریشن کے عملے نے قادیانیوں کے ساتھ وی آئی پی والا سلوک

باقی صفحہ ۲۰ پر

سرورِ کائنات اور حضرت عیسیٰ کیخلاف ایک یہودی کی دشنام طرازی

قرآن پاک کے الہامی ہونے پر اعتراض، علماء ڈیرہ غازی خان کا احتجاج

ڈیرہ غازی خان میاں محمد حسین (نامہ نگار) ملعون سلیمان رشدی کے بعد ایک اور شاتم رسول نے ہادی برحق حضرت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کی شان اقدس میں زہر افشانی اور دیدہ دلیری کر کے مسلمانوں کی غیرت اور جذبہ حب رسولؐ کو للکارا ہے۔ یہودی مائیکل ایچ ہارٹ نے اپنی کتاب "دی ہنڈرڈ" میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضور پاکؐ اور حضرت عمر فاروقؓ کی ذات اقدس کو نشانہ بنایا ہے۔ اس دل آزار کتاب کے اقتباسات پڑھ کر روح کانپ جاتی ہے اس بدبخت اور بدباطن یہودی مائیکل ایچ ہارٹ نے اپنی دل آزار کتاب دی ... میں دنیا بھر کی ایک سو شخصیات کو منتخب کیا ہے جس میں سرفہرست پیغمبر اسلام ہادی برحق رسالت مآب حضرت محمدؐ کا نام سرفہرست ہے۔ ملعون سلیمان رشدی کے ہمزاد بدطینت مائیکل ایچ ہارٹ نے اہل ایمان کے جام عقیدت میں ہلاہل اور اسلام دشمنی کا تیکھا زہر گھول دیا ہے اس بدفطرت اور بدکردار یہودی نے پیغمبر اسلام کے بارے میں من گھڑت اور لغو باتیں درج کی ہیں۔ گر صاحب ایمان کی نظر میں وہ ملعون رشدی سے بھی بڑا شاتم رسول ہے توہین رسالتؐ کے باب میں وہ سلیمان رشدی سے بھی چار ہاتھ آگے چلا گیا ہے تاریخ کی صداقت سے انحراف کے حوالے سے دور حاضر کا وہ سب سے بڑا مجرم ہے ملعون مائیکل ایچ ہارٹ نے اپنی دل آزار کتاب میں ۱۰۰ بااثر ترین شخصیات کی جس انداز میں درجہ بندی کی ہے وہ انتہائی ناقابل فہم اور مسلمانوں کی غیرت ایمانی کے لئے چیلنج ہے اس بدنیت شخص نے حضور پاکؐ کا نام نامی سرفہرست رکھ کر بظاہر دنیائے اسلام کے مسلمانوں کو خوش کرنے کی کوشش کی ہے مگر اس نے دوسرے نمبر پر معروف سائنسدان نیوٹن کا نام لکھا ہے اللہ تعالیٰ کے مقرب نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام تیسرے نمبر پر درج کیا ہے اور مہاتما بدھ کو چوتھے نمبر پر لایا گیا ہے۔ سنگ دل اور خونخوار تاتاری چنگیز خان کا ۲۱ویں نپولین بوناپارٹ کو ۳۴ویں نمبر پر اور خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ کو ۵۱ویں نمبر پر لایا ہے۔ اس بدبخت یہودی نے اپنے مضمون میں پیغمبر برحق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دین متین کے خلاف اس انداز میں زہر افشانی کی ہے کہ نگاہ پڑھتے ہوئے لرزتی ہے اور قلم ان غلیظ اور سفاک الفاظ کو نقل کرتے ہوئے کانپ کانپ جاتا ہے۔

افسوس کا مقام ہے کہ عالم اسلام کے تمام ممالک میں یہ دل آزار کتاب کھلے عام فروخت ہو رہی ہے مگر پاکستان سمیت کسی اسلامی ملک نے بدباطن یہودی کی اس کتاب پر پابندی عائد نہیں کی۔ ڈیرہ غازی خان کے علماء کرام نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس دل آزار کتاب کو فی الفور ضبط کیا جائے۔ اور پاکستان میں دوکانوں، دفاتر اور لائبریریوں میں جس قدر یہ کتاب ہو وہ جمع کر کے تلف کر دی جائیں اور حکومت کی سطح پر اس دیدہ دلیری کے خلاف حکومت امریکہ سے احتجاج کیا جائے تاکہ اس کتاب کی مزید اشاعت روکی جا سکے۔

پیغمبر اسلام کے خلاف بولنے والوں کی زبان کاٹ دیجائیگی

کراچی: جانشین پیغمبرؐ خلیفہ ثانی امیر المومنین ابی بکر صدیقؓ نے اپنے دور خلافت میں دشمن رسولؐ مسیلمہ کذاب کے ساتھ جہاد میں گذارا جس نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے کی ناکام کوشش کی ان خیالات کا اظہار جمعیت طلباء اسلام "ارتقاء" ناظم آباد کے سیکرٹری اطلاعات غلام اللہ خان علیمزئی نے سیرت النبیؐ کے عنوان سے ایک نشست میں کیا انہوں نے کہا کہ فرنگی نے ہر وقت اپنے پالتو کتوں کے ذریعے سے مسلمانوں کے عقیدہ اور غیرت کو للکارنے کی کوشش کی ہے۔ فرنگی نے قادیان کے مرزا قادیانی کو خاتم النبیینؐ کے خلاف اور ان کی ختم نبوت پر اکسایا مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے قادیان کے اس دجال و کذاب کی سازشوں کو ناکام بنا دیا غلام اللہ نے متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ

جو زبان بھی پیغمبر اسلام کے خلاف بولنے کی جسارت کرے گی تو وہ زبان کاٹ دیجائیگی انہوں نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے برطرف کیا جائے بصورت دیگر ہم راست اقدام کرنے پر مجبور ہوں گے

پیر سلمان منیر اور ممتاز اعوان کا تنظیمی دورہ پنجاب

لاہور (نمائندہ ختم نبوت) ختم نبوت یوتھ فورس پاکستان کے مرکزی صدر پیر سلمان منیر کونسلر اور مرکزی جنرل سیکرٹری محمد ممتاز اعوان نے صوبہ پنجاب کے مختلف اضلاع اٹک، راولپنڈی، گجرات، گوجرانوالہ، سیالکوٹ اور لاہور کا تنظیمی دورہ کیا اپنے دورہ کے دوران ان رہنماؤں نے مذکورہ بالا اضلاع میں مختلف تربیتی اجتماعات سے خطاب اور کارکنوں سے ذاتی ملاقاتیں بھی کیں اور ان سے سابقہ کارکردگی کی رپورٹ اور آئندہ کے لئے ہدایات جاری کیں

اخبارِ ختمِ نبوت

کوٹلی حسن شاہ نارووال کے ایک قادیانی خاندان نے اسلام قبول کر لیا

گوجرانوالہ: کوٹلی حسن شاہ نارووال کے ایک قادیانی خاندان نے جماعت رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ کے امیر مولانا ابو داؤد محمد صادق کے ہاتھ پر قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کر لیا ہے اور آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی کو جھوٹا، جعلی اور کاذب قرار دیتے ہوئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور ختم نبوت کا اقرار کیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی جھوٹا مدعی نبوت ہے۔ وہ بے ایمان، دجال اور دائرہ اسلام سے خارج ہے اور ہم اس کے پیروکاروں کو بھی دائرہ اسلام سے خارج تصور کرتے ہیں۔ اسلام قبول کرنے والوں میں شاہدہ پروین، بشیر احمد بخاری، امت الحق بخاری، مبشر احمد بخاری، امت الحفیظ بخاری، تبشیر احمد بخاری، امت الہادی بخاری اور منصور احمد بخاری شامل ہیں۔ اس موقع پر انجمن فاضلیان قریشیہ نارووال کے سرپرست رشید احمد قریشی اور جھوٹی مسجد قاضیاں نارووال کے خطیب مولانا محمد عبدالرشید رضوی موجود تھے علاوہ ازیں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں مولانا حکیم عبدالرحمن آزاد، حافظ محمد ثاقب، چوہدری غلام نبی، حافظ احسان الحمد۔

سید احمد حسین زید اور حافظ محمد الیاس نے اس پورے خاندان کے مسلمان ہونے پر انہیں مبارکباد دی ہے اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں مکمل تحفظ دیا جائے کیونکہ انہیں قادیانیوں کی طرف سے ہراساں کیا جا رہا ہے اور دھمکیاں دی جا رہی ہیں

لاہور ہائی کورٹ نے نومسلم (قادیانی) خاندان کو تحفظ فراہم کرنے کی ہدایت جاری کر دی

گوجرانوالہ۔ لاہور ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے گوجرانوالہ میں مقیم کوٹلی حسن شاہ نارووال کی شاہدہ پروین اور بشیر احمد بخاری کی درخواست پر قادیانی قاسم علی کی طرف سے دائر کئے گئے بے بنیاد مقدمات کو خارج کرنے انہیں تحفظ فراہم کرنے اور ان کی شخصی آزادی برقرار رکھنے کی ہدایت کی ان پر مقدمہ قاسم علی قادیانی نے مسلمان ہونے پر دائر کر رکھا تھا۔ اور مقدمہ میں نارووال کی مقتدر شخصیت رشید احمد قریشی کو ملوث کر کے انہیں خوف زدہ کیا جا رہا تھا عدالت عالیہ نے اے سی نارووال اور پولیس حکام کو حکم دیا ہے کہ اسلام قبول کرنے کے بعد انہیں خوف زدہ کرنا اور انہیں ڈرانا دھمکانا ان کی شخصی آزادی کے خلاف ہے۔ یاد رہے کہ شاہدہ پروین اور ... خاندان نے اسلام قبول کر لیا ہے جبکہ ... کا شوہر قاسم علی قادیانی ہے جس کے متعلق بتایا گیا ہے کہ وہ قادیانی ... کے قریبی ساتھیوں میں سے ہے۔ اس خاندان نے رشید احمد قریشی کی دعوت پر قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کیا ہے۔ یاد رہے ... سیکرٹری ... اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سرگرم کارکن محمد ... قریشی ایڈووکیٹ نے درخواست دہندگان کی پیروی کی۔ ••

قادیانی جماعت لاہور کے امیر کے بیان کا جواب

فیصل آباد۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے ربوہ میں قادیانی جماعت کے سالانہ تبلیغی جلسہ کی اجازت نہ دینے پر حکومت پنجاب کے فیصلہ کے خلاف قادیانی جماعت لاہور کے سیکرٹری راجہ غالب احمد قادیانی غیر مسلم اقلیت کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ء اور تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۸ سی کے تحت قادیانی مذہب کی تبلیغ و اشاعت، جلسے جلوسوں پر پابندی لگائی جا چکی ہے جس وجہ سے مرزا طاہر قادیانی یکم مئی ۱۹۸۴ء کو بھاگ

پاکستان ایسوسی ایشن جاپان کے وفد کی وزیر اعظم سے ملاقات

اسلام آباد۔ جاپان میں دس ہزار پاکستانی مسلمانوں کی نمائندہ تنظیم پاکستان کے صدر اور جنرل سیکرٹری رئیس صدیقی اور اراکین کے ایک نمائندہ وفد نے وزیر اعظم پاکستان جناب میاں محمد نواز شریف سے ملاقات کی اور انہیں جاپان میں مقیم پاکستانیوں کے مسائل سے آگاہ کیا اس کے علاوہ جاپان میں پاکستان کے سفیر منصور احمد کے بارے میں تفصیل سے بتایا کہ جاپان میں مقیم پاکستانی مسلمان ان سے بیزار ہیں اور یہ بھی مطالبہ کیا کہ منصور احمد کو فوری طور اس عہدہ سے ہٹایا جائے اس لئے کہ یہ قادیانی ہیں اور انہوں نے الزام لگایا کہ جب سے منصور احمد قادیانی کی تقرری جاپان میں بحیثیت سفیر کے ہوئی اس کے بعد سے جاپان میں مسلسل قادیانی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں بلکہ قادیانی نوجوانوں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے اور قادیانی یہاں ... جا رہے ہیں۔ میاں محمد نواز شریف سے ملاقات سے فارغ ہو کر وفد نے وفاقی وزیر مذہبی امور جناب مولانا عبدالستار خان نیازی سے بھی تفصیلی ملاقات کی اور انہیں بھی جاپان میں پاکستان کے قادیانی سفیر کے بارے میں آگاہ کیا بعد میں وفد نے ایک پریس کانفرنس میں اپنے موقف کا اظہار کیا۔

کر لندن جا چکا ہے اور قادیانی ہیڈ کوارٹر ربوہ سے لندن منتقل ہو چکا ہے اس کے علاوہ ربوہ والا سالانہ جلسہ اگست میں منعقد ہو رہا ہے جس وجہ ہے کہ ربوہ کے سالانہ جلسہ دسمبر اور ذیلی تنظیموں کے سالانہ جلسے ربوہ میں سات سال سے بند چلے آ رہے ہیں آئی جے آئی نے اپنے منشور میں وعدہ کیا تھا کہ ملک میں قرآن و سنت پر مبنی اسلامی نظام نافذ کیا جائے گا جس کے تحت قادیانی غیر مسلموں کا سالانہ جلسہ بھی منعقد نہیں ہو سکتا قادیانی آئین اور قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے خود کو غیر مسلم اقلیت تسلیم نہیں کرتے ہیں جب یہاں کا تعاقب جاری رہے گا۔ وہ کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ ••

جمعیۃ علماء اسلام کے دونوں دھڑوں کا اتحاد اہل حق کیلئے ایک عظیم خوشخبری ہے

ہم جمعیت کے زعماء کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ جمعیۃ اہل السنۃ والجماعۃ امارات ؛

دبئی (...) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے ... کا اتحاد ملک ... مخلصوں اور اسلامی نظام کے نفاذ کی کوشش کرنے والوں کے لئے ایک عظیم خوشخبری ہے ... اسلامی نظام کے نفاذ کی کوششوں کو زبردست تقویت ... ہم جمعیت اہل السنۃ والجماعۃ متحدہ عرب امارات کی طرف سے جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کو دل کی گہرائیوں ... خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ خاص کر جمعیۃ کے مرکزی زعماء حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی، حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر، مولانا محمد اجمل خان، مولانا مفتی احمد الرحمان، مولانا ... مولانا منظور احمد چنیوٹی، مولانا محمد اجمل قادری، مولانا ... کی خدمت میں دل کی گہرائیوں ... کرتے ہیں اور ... کے لئے بہتری کا ذریعہ بنائے۔ اور اسلامی نظام کے نفاذ ...

اس کی سرپرستی ... کی ادائیگی ... بن گئے مولانا ... کا طریقہ اختیار ... جمعیۃ اہل السنۃ ... جن میں جمعیۃ کے سرپرست اعلیٰ حضرت مولانا محمد ... امیر مرکزیہ حضرت مولانا ... مولانا امیر محمد جان ... بشیر احمد ... کا تمام ... تمام کارکن جمعیۃ ... کے حصول کے لئے ... کوششیں کریں اور ... کسی قسم ... دیں۔

قادیانی افسروں کو کلیدی عہدوں سے ہٹایا جائے

فیصل آباد۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ ملک کے وسیع

ترمفاد کے پیش نظر قادیانی غیر مسلم اقلیت کے افسروں کو تمام کلیدی عہدوں سے الگ کیا جائے اور جہاد کے منکر تمام قادیانیوں کو مسلح افواج سے نکال دیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ آئی جے آئی کی وفاقی حکومت کو سب سے پہلے ایک قادیانی سیکرٹری پیداوار لنور اوریں نے سیمنٹ کی قیمت از خود بڑھا کر پریشان کیا تھا اور ملک کے لاکھوں عوام کو مالی نقصان پہنچا کر مشکلات پیدا کی تھیں اسی طرح قادیان بھارت میں اب بھی ۲۱۲ قادیانی جاسوس موجود ہیں جو ہر سال تبدیل کئے جاتے ہیں جس کے پیش نظر ضروری ہے کہ بری، بحری اور فضائی مسلح افواج میں جو قادیانی افسر یا جوان موجود ہیں ان کو فرنٹ لائن پر نہ لایا جائے اور ان کی خاص نگرانی کی جائے کیونکہ یہ ملک کے خیر خواہ نہیں ہیں بلکہ اپنی جماعت سے وفادار ہیں اور ۱۹۶۵ کی جنگ میں قادیانی جرنیل ملک کو نقصان پہنچا چکے ہیں۔

ختم نبوت یوتھ فورس صوبہ سرحد کی کونسنگ باڈی کے صدر اور جنرل سیکرٹری کا اعلان

ختم نبوت یوتھ فورس پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری محمد ممتاز اعوان کے جاری کردہ بیان کے مطابق ختم نبوت یوتھ فورس پاکستان کے مرکزی صدر صاحبزادہ پیر سلیمان منیر نے محمد شعیب گنگوہی کو ختم نبوت یوتھ فورس صوبہ سرحد کی کونسنگ باڈی کا صدر اور ایچ ساجد اعوان کو جنرل سیکرٹری بنا دیا ہے نیز یہ کونسنگ باڈی غیر معینہ مدت کے لئے ہوگی اور انہیں ساتھ یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد صوبہ میں تنظیم سازی کا کام مکمل کر کے انتخابات کرائیں یہ فیصلہ ربوہ میں منعقدہ کل پاکستان ختم نبوت کانفرنس کے موقع پر ایک غیر رسمی اجلاس میں کیا گیا اجلاس میں دیگر صوبوں میں بھی تنظیم سازی کیلئے کئی اہم فیصلے کئے گئے۔

ایبٹ آباد میں ختم نبوت یوتھ فورس کے سالانہ انتخابات

ایبٹ آباد (پ ر) تحفظ ختم نبوت یوتھ فورس ایبٹ آباد کے سالانہ انتخابات برائے سال ۱۹۹۱ء زیر صدارت مولانا حبیب الرحمٰن امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع ایبٹ آباد مرکزی جامع مسجد منڈیاں میں مکمل ہوئے۔ اجلاس میں ختم نبوت یوتھ فورس کی تمام ذیلی تنظیموں کے عہدیداروں نے شرکت کی ختم نبوت یوتھ فورس کے ضلعی سرپرست اعلیٰ مولانا محمد ایوب الہاشمی کی موجودگی میں متفقہ طور پر صدر کے لئے ایچ ساجد اعوان کو نامزد کیا، جب کہ نائب صدر محمد فاروق خان جنرل سیکرٹری وقار گل جدون سیکرٹری نشر و اشاعت احمد ندیم قاضی اور سیکرٹری مالیات کے لئے اعجاز احمد کو منتخب کیا گیا۔ نومنتخب عہدیدار

خوشخبری

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قیام سے لیکر آج تک مرکزی "دار المبلغین" کا شعبہ مصروف عمل رہا ہے جس میں ہزار ہا ملکی و غیر ملکی طلباء و علماء نے ردقادیانیت کا کورس کیا

امسال ۱۴۱۱ھ میں یہ کورس ۵ شعبان سے ۳۰ شعبان تک دفتر مرکزیہ ملتان میں منعقد ہو رہا ہے،

جس کی نگرانی عالمی مجلس کے بزرگ رہنما حضرت مولانا **محمد یوسف لدھیانوی** فرمائیں گے۔ ملک کے پروفیسر، لیکچرار، دانشور، علماء کرام، ناظرین اسلام "ردقادیانیت" کے مختلف عنوانات پر لیکچر دیں گے۔ علماء، خطباء، منتہی طلباء، اسکولز و کالجز کے اسٹوڈنٹس سادہ کاغذ پر اپنے کوائف لکھ کر درخواستیں ارسال کریں۔

تمام مقامی جماعتیں اپنے ہاں سے نمائندے بھجوائیں (مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری)

مرکزی ناظم اعلیٰ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت۔ ملتان فون: ۷۸۰۹۳

داروں نے نئے عزائم اور نئے حوصلے کے ساتھ اپنی صلاحیتوں اور توانائیوں کو حضرت خاتم النبیینؐ کے دامن خاص ختم نبوت کے تحفظ کیلئے وقف کرتے ہوئے ضلع ایبٹ آباد میں قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کے سدباب کیلئے ٹھوس سکندری تعمیر کرنے کا اعلان کیا ہے اور اپنے شاندار ماضی کے حوالہ سے مرزائیوں کی مشروب ساز فیکٹری شیزان کمپنی کی تیار ہونی مصنوعات سے ایبٹ آباد کو مکمل طور پر پاک کرنے کا فیصلہ کیا اجلاس کے شرکاء نے ایک مقامی مولوی کے شیزان کے خلاف فتوے کی بھرپور مذمت کی اور صدر اجلاس کے حکم پر ختم نبوت یوتھ فورس نے شیزان کے خلاف عنقریب تحریک چلانے کا بھی فیصلہ کیا جو نہایت موثر اور دور رس نتائج کی حامل ہوگی اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں مقامی انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا کہ ہزارہ کے غیور مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے والے قادیانی نواز شیزان ایجنسی ہولڈر کو اس فعل سے باز رکھا جائے ورنہ ختم نبوت یوتھ فورس کی روایات اس مذموم حرکت کو برداشت کرنے کی قطعی متحمل نہیں

راولپنڈی میں ایک نوجوان قادیانی لڑکی نے اسلام قبول کرلیا۔

گذشتہ دنوں دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت راولپنڈی میں مسلسل تین سال کی کوشش کے بعد بالکل مطمئن ہو کر اور قادیانی عقائد سے بیزار ہو کر ایک قادیانی لڑکی نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع راولپنڈی کے امیر حضرت مولانا احسان احمد دانش کے ہاتھ پر مذہب اسلام قبول کرلیا۔ یہ لڑکی جو کہ ایف اے کی طالبہ ہے مسلسل تین سال خط و کتابت کے ذریعہ سوال و جواب کرکے اور ہر طرح سے مطمئن ہو کر تمام گھر والوں کے قادیانی ہونے کے باوجود مسلمان ہوگئی ہے اسکی عمر سترہ سال ہے کا تفصیلی انٹرویو مرزائیت کو میں نے کیسا پایا جلد شائع کیا جائے گا۔ مولانا احسان احمد دانش اور تمام ختم نبوت کے کارکنوں نے تمام قارئین سے نومسلم لڑکی کے استقامت کی دعا کی درخواست کی ہے۔

راولپنڈی میں قادیانیوں کے ایک سرغنے کی گرفتاری

راولپنڈی میں قادیانیوں کا سب سے بڑا سرغنہ جس نے اپنی دوکان قریشی برادری مرزائیت کی تبلیغ اور مینہ طور پر فحاشی کا اڈہ بنایا ہوا ہے۔ اپنے اثر و رسوخ کی وجہ سے پورے علاقہ پر چھایا ہوا تھا حتیٰ کہ مقامی انتظامیہ بھی اس کے زیر اثر تھی مگر الحمدللہ ختم نبوت کے باغیرت اور سرفروش مجاہدوں نے آئین پاکستان کی آرٹیکل ۲۹۸ سی کے تحت مقدمہ درج کروا کر حوالات میں بند کرا دیا ہے اس کی گرفتاری سے راولپنڈی کی قادیانی مشنری میں زبردست کھلبلی برپا ہوگئی ہے۔ یاد رہے اس سے قبل بھی کئی مقدمات زیر سماعت ہیں انشاء اللہ فیصلہ خدام ختم نبوت کے حق میں ہوگا

محفل سوال وجواب

اسلام پر مرزائیوں کے اعتراضات اور ان کے اجمالی جوابات

ملتان میں رد قادیانیت کے کورس کے موقع پر محفل سوال و جواب سے
مناظر ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب کا خطاب

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ہر سال مرکزی دفتر حضوری باغ روڈ ملتان میں رد قادیانیت کا کورس منعقد ہوتا ہے یہ کورس ماہ شعبان المعظم میں منعقد کیا جاتا ہے جس میں ممتاز محقق دانشور، ادیب و مناظر حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ، مناظر اسلام حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر صاحب مدظلہ مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب جالندھری مدظلہ، نوجوان مناظر حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب مختلف عنوانات پر اظہار خیال فرماتے ہیں گذشتہ سال کے کورس میں ایک محفل سوال وجواب منعقد ہوئی جس میں شرکاء کورس نے حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب سے سوالات کیے اور مولانا موصوف نے ان کے برجستہ اجمالی جوابات دیے ماہ شعبان نزدیک ہے جس میں امید ہے رد قادیانیت کا کورس پھر منعقد ہوگا اس مناسبت سے گذشتہ سال کی محفل سوال وجواب، قارئین کی خدمت پیش کی جاتی ہے۔

سوال: مرزائیوں کا کہنا ہے کہ جب ہم کلمہ پڑھتے ہیں نماز پڑھتے ہیں روزہ رکھتے ہیں، قبلہ کی طرف رخ کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں مسلمانوں کی طرح ہر کام کرتے ہیں تو پھر ہمیں کافر کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: مسلمان ہونے کے لئے پورے اسلام کو ماننا ضروری ہے کافر ہونے کے لئے پورے اسلام کا انکار ضروری نہیں دین کے ایک مسئلہ کے انکار سے بھی کافر ہو جاتا ہے اگر کسی نے دین کے ایک ضروری مسئلہ کا انکار کیا تو وہ کافر ہو جائے گا چاہے کروڑ دفعہ کلمہ کیوں نہ پڑھتا ہو یا نمازی حاجی اور زکوٰۃ دینے والا کیوں نہ ہو اس کی مثال یوں ہے جیسے ایک دیگ میں چار من دودھ جمع ہو سکتا ہے اب اس کے پاک ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ پورے کا پورا پاک ہو ناپاک ہونے کے لئے ضروری نہیں کہ چار من دودھ میں چار من شراب ڈالیں گے تب پلید ہوگی۔ بلکہ ایک تولہ شراب کا بھی چار من دودھ کو پلید کر سکتا ہے پس ثابت ہوا کہ اگر کوئی شخص دین کے ایک مسئلہ کا انکار کر دیگا تو وہ کافر ہو جائے گا مرزائیوں نے ایک مسئلہ کا نہیں کئی کا انکار کیا ہے اس لئے وہ کافر ہیں چاہے وہ کروڑ دفعہ کلمہ کیوں نہ پڑھتے ہوں۔

جواب: مسیلمہ کذاب اور اس کی پارٹی کے لوگ نماز پڑھتے تھے اذان دیتے تھے کلمہ پڑھتے تھے مسلمانوں کے قبلہ کی طرف رخ کرتے تھے مسلمانوں کا ذبیحہ کھاتے تھے غرض یہ کہ تمام مسلمانوں کا اور مسیلمہ کذاب کا دین کے دیگر مسائل میں اختلاف نہ تھا۔ صرف ایک مسئلہ میں اختلاف تھا وہ یہ کہ صحابہ کرام کہتے تھے کہ حضور علیہ السلام ہی نبی ہیں۔ اور آخری نبی ہیں جبکہ مسیلمہ کہتا تھا حضور بھی نبی ہیں، جب مسیلمہ کذاب نے کہا کہ حضور بھی نبی اور حضور کے بعد میں بھی تو صحابہ کرام نے ارشاد فرمایا کہ مسیلمہ تو نے حضور کے بعد نبوت کا دعویٰ کر کے ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے کہ اب تیری کوئی نیکی نیکی نہیں رہی۔ دعویٰ نبوت کے بعد تو کافر ہے نہ تیرے کلمہ کا اعتبار ہے نہ نماز وغیرہ کا اس لئے صحابہ کرام نے اس کے ساتھ جنگ کی۔ بعینہٖ اسی طرح مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت اور مرزائیوں کا اسے نبی مان لینا یہ وہ جرم ہے جس کے ہوتے ہوئے مرزائیوں کی کوئی نیکی نیکی نہیں رہی

جواب: مرزائیوں کا یہ کہنا کہ ہم مسلمانوں والا کلمہ پڑھتے ہیں یہ بھی غلط ہے۔ بلکہ ہمارا دعویٰ ہے کہ مرزائیوں کا کلمہ اور ہے مرزائیوں کا کلمہ اور ہے۔ اس لئے کہ مرزا کے لڑکے مرزا بشیر نے اپنی کتاب کلمۃ الفصل کے صفحہ ۱۵۸ پر تحریر کیا ہے کہ مسیح موعود کی بعثت کے بعد محمد رسول اللہ کے مفہوم میں ایک اور نبی داخل ہو گیا۔

تو جب مسلمان کلمہ کا دوسرا جز محمد رسول اللہ پڑھتے ہیں تو مسلمانوں کے نزدیک محمد رسول اللہ سے مراد صرف اور صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس ہوتی ہے اس مفہوم میں کسی اور کی شرکت کا تصور بھی نہیں کر سکتے لیکن حوالہ بالا سے ثابت ہوا کہ مرزائیوں کے نزدیک کلمہ طیبہ کے دوسرے جزء محمد رسول اللہ سے مراد مرزا قادیانی ہوتا ہے پس ثابت ہوا کہ مسلمانوں کا کلمہ اور ہے اور قادیانیوں کا کلمہ اور ہے نیز اسی کتاب کے اسی صفحہ پر یہ عبارت بھی ہے پس مسیح موعود محمد رسول اللہ ہے، جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے، اس لئے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔

پس یہ عبارت پکار پکار کر ببانگ دہل اعلان کر رہی ہے کہ مرزائیوں کے نزدیک محمد رسول اللہ سے مراد مرزا قادیانی ہے اس لئے کلمہ طیبہ میں مسلمان محمد رسول اللہ سے مراد رحمت عالم حضور علیہ السلام کی ذات اقدس کو ہی لیتے ہیں جبکہ مرزائیوں کے نزدیک محمد رسول اللہ سے مراد مرزا قادیانی ہوتا ہے پس ثابت ہوا کہ مرزائیوں کا کلمہ اور ہے اور مسلمانوں کا کلمہ اور ہے اس بات کو ایک مثال سے یوں سمجھا جا سکتا ہے کہ امام بخاریؒ کا نام بھی محمد تھا، امام ابوحنیفہؒ کے ایک شاگرد کا نام بھی محمد تھا شیخ محمد یوسف بنوریؒ کے صاحبزادہ کا نام بھی محمد ہے اب تینوں فرض کیجئے کہ ایک مجلس میں ہوں۔ امام بخاریؒ کے والد صاحب اگر کہیں محمد تو اس سے مراد ان کا اپنا بیٹا امام بخاری مراد ہوگا، اور اگر اسی مجلس میں امام ابوحنیفہ اگر کہیں محمد تو اس سے ان کا اپنا شاگرد امام محمد مراد ہوگا۔ اور اگر اسی مجلس میں حضرت بنوریؒ اگر کہیں محمد تو اس سے مراد ان کا اپنا بیٹا محمد بنوری مراد ہوگا۔ تینوں نے لفظ ایک ہی بولا محمد، لیکن ہر ایک کی مراد اس لفظ سے علیحدہ علیحدہ شخصیت تھے۔ اسی طرح جب مرزائی محمد رسول اللہ

کہتے ہیں تو اس سے ان کی مراد مرزا قادیانی بھی ہوتا ہے پس ثابت ہوتا ہے کہ ان کا کلمہ اور ہے اور مسلمانوں کا کلمہ اور ہے۔

جواب ۲: مرزائیوں کا یہ کہنا کہ ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمیں کافر کیوں کہا جاتا ہے بعینہٖ یہی سوال ان سے بھی کیا جا سکتا ہے کہ جب مسلمان کلمہ طیبہ پڑھتے ہیں تو مرزائی ان کو کافر کیوں کہتے ہیں جیسا کہ مرزا قادیانی کے ایک مکتوب تذکرہ کے صفحہ ۶۰۷ مطبوعہ ربوہ اشاعت سوم پر درج ہے مرزا نے لکھا ہے کہ خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے اسی طرح مرزا قادیانی کے لڑکے اور قادیانی جماعت کے دوسرے سربراہ مرزا محمود نے اپنی کتاب آئینہ صداقت کے صفحہ ۳۵ پر لکھا ہے کل مسلمان جو ... حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں

اور ایسے ہی مرزا قادیانی کے لڑکے مرزا بشیر احمد نے کلمۃ الفصل کے صفحہ ۱۱۰ پر لکھا ہے کہ ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ کو مانتا ہے مگر محمد کو نہیں مانتا اور یا محمد کو مانتا ہے مگر مسیح موعود کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ مرزائیوں کی ان عبارتوں سے یہ ثابت ہوا کہ ان کے نزدیک مسلمان ہزار دفعہ کلمہ کیوں نہ پڑھتے ہوں لیکن مرزا کو نہ ماننے کی وجہ سے کافر ہیں پس آج یہ بات ثابت ہوئی کہ ایک شخص یا افراد کلمہ پڑھنے کے باوجود بھی کافر ہو سکتے ہیں اور یہ امر مرزائیوں کو بھی مسلم ہے پس مرزائیوں کا ہزار بار کلمہ پڑھنا مرزائے قادیانی کو نبی ماننے کی وجہ سے ان کو کفر سے نہیں بچا سکتا۔

سوال ۲: ایک موقع پر حضرت اسامہؓ نے ایک کافر کو قتل کرنا چاہا اس نے فوراً کلمہ پڑھا لیکن حضرت اسامہؓ نے اس کو قتل کر دیا اور حضرت اسامہؓ حضور علیہ السلام کی خدمت میں پیش ہوئے اور یہ واقعہ عرض کیا جس کے جواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس نے ڈر کے اس سے کلمہ پڑھنے کے باوجود باوجود قتل کر دیا۔ حضرت اسامہؓ نے فرمایا کہ اس نے ڈر کے مارے کلمہ پڑھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا **هل اشققت قلبه** "کیا تو نے اس کا دل چیر کر دیکھا تھا کہ وہ ڈر کے مارے کلمہ پڑھ رہا ہے اور آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کل قیامت میں اس کے بارے میں کوئی بات ہوئی تو میں اسامہ کے اس فعل سے بری ہوں مرزائی اس سے استدلال کرتے ہیں کہ جب ہم کلمہ پڑھتے ہیں تو ہمارے کلمہ کا اعتبار ہونا چاہئے کیا انہوں نے ہمارے دل چیر کر دیکھے ہیں کہ ہم اوپر سے کلمہ پڑھتے ہیں ہمارے دل میں کچھ اور ہوتا ہے تو جس طرح حضور علیہ السلام نے اسامہ کے اس فعل سے برأت کا اظہار کیا مسلمانوں کے طرز عمل سے بھی اسلام بری ہے۔

جواب: ایک شخص جب کلمہ پڑھتا ہے تو اسے موقع ملنا چاہئے کہ وہ اپنے افعال اور طرز عمل سے یہ ثابت کرے کہ اس نے یہ کلمہ دل سے پڑھا ہے یا زبان سے اس لئے کہ دل کی ترجمان زبان ہے اس آدمی کا طرز عمل یہ بتائے گا کہ اس کا دل اور زبان ایک ہے یا نہیں بخلاف اس واقعہ کے کہ حضرت اسامہؓ نے اس آدمی کو موقع نہیں دیا تھا کہ وہ ثابت کرتا اپنے عمل سے کہ آیا اس نے کلمہ دل سے پڑھا ہے یا زبان سے اس لئے حضور علیہ السلام نے اس پر نکیر فرمائی لیکن مرزائی اس حدیث سے اس طرح استدلال نہیں کر سکتے ہیں اس لئے کہ مدت مزید اور عرصہ بعید مسلمانوں نے ان کو موقع فراہم کیا کہ وہ اپنے طرز عمل سے بتلائیں کہ ان کے دل میں کیا ہے آیا ان کی زبان اور دل ایک ہے مرزائیوں کے لٹریچران کے روزمرہ کے معمولات نے یہ بتا دیا کہ زبانی طور پر کلمہ پڑھنے کے باوجود ان کے دل میں یہ ہے کہ عقیدہ ختم نبوت کا انکار اور اجرائے نبوت کے قائل ہیں۔ انبیاء علیہم السلام کی تنقیص کرتے ہیں اور ایک مدعی نبوت مرزا قادیانی کو نبی مانتے ہیں حضور علیہ السلام کے بعد وحی نبوت کے جاری ہونے کے قائل ہیں تو ان کے اس طرز عمل نے بتا دیا کہ یہ کلمہ پڑھنے کے باوجود کافر اور عقائد رکھتے ہیں جس کی بناء پر ان کے کلمہ کا اعتبار نہیں اس لئے حدیث اسامہؓ سے ان کا استدلال باطل ہے۔

سوال نمبر ۳: ایک دفعہ حضرت بلالؓ اذان دے رہے تھے حضرت ابو محذورہؓ جو چھوٹے بچے تھے۔ اور ابھی تک اسلام نہیں لائے تھے، انہوں نے بھی نقل اتارتے ہوئے حضرت بلالؓ کے ساتھ اذان دینا شروع کر دی جب حضرت بلالؓ کی اذان پوری ہوئی تو حضور علیہ السلام نے حضرت ابو محذورہ کو بلا کر اذان کے کلمات کہلوائے، آپؐ کے پیار و محبت اور توجہ عالی سے جونہی اذان کے کلمات ختم ہوئے حضرت ابو محذورہ مسلمان ہو گئے۔ اس سے مرزائی استدلال یہ کرتے ہیں کہ ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے ابتداء کفر کی حالت میں اذان کہی چلو ہم آئین کے اعتبار سے کافر ہیں تو کافر ہونے کی حالت میں ہمیں اذان کہنے کی اجازت ہونی چاہئے۔

جواب: قرآن و سنت سے پوری کائنات کے قادیانی ایک واقعہ بھی ایسا ثابت نہیں کر سکتے کہ نماز کے لئے مسلمانوں نے کبھی کافر کو اذان کہنے کی اجازت دی ہو یا کسی کافر نے نماز کے لئے اذان دی ہو جس دن ابو محذورہ نے حضرت بلالؓ کی اذان کی نقل اتاری تھی اس دن بھی نماز کے لئے اذان حضرت بلال نے ہی دی تھی ہاں اس حدیث شریف سے اگر مرزائی استدلال کرنا چاہتے ہیں تو بھی تعلیم و تبلیغ کے نقطہ نظر سے ایک دفعہ اذان کے کلمات کہہ کر ان کو بھی مرزا پر لعنت بھیج کر مسلمان ہو جانا چاہئے لیکن وہ اذان بھی تعلیم و تبلیغ کے لئے ہوگی نہ کہ نماز کے لئے ان مسلمان ہونے کے بعد جتنی مرتبہ چاہیں اذان دینے کی سعادت حاصل کر سکتے ہیں پس کافر کو قطعاً نماز کیلئے اذان دینے کی اجازت نہیں ہے۔

سوال ۴: مرزائی یہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے تو آیا ان کو وحی ہوگی یا نہ اگر وحی ہوگی تو ثابت ہوا کہ حضورؐ کے بعد وحی ہو سکتی ہے پس مسلمانوں کا انقطاع وحی کا عقیدہ غلط ہوا۔

جواب: انقطاع وحی سے مراد انقطاع وحی نبوت ہے باقی رہا کشف والہام رویاء صالحہ تو وہ امت میں جاری ہیں اور خود قرآن گواہ ہے کہ وحی نبوت کے علاوہ اور بھی بات کا راستہ دکھانے کے یا کسی مخفی امر پر مطلع کرنے کے اور بھی راستے ہیں جیسے فرمایا گیا **واوحینا الی ام موسیٰ** یا **واوحیٰ ربک الی النحل** شہد کی مکھی یا ام موسیٰ کو جو رہنمائی ہوئی قرآن نے اسے وحی سے تعبیر کیا وحی ہونے کے باوجود وہ وحی نبوت نہیں ہے پس عیسیٰ علیہ السلام کو جو وحی ہوگی وہ وحی نبوت نہ ہوگی لہٰذا ان کی طرف وحی کا ہونا امت کے عقیدہ انقطاع وحی کے منافی نہ ہوگا

سوال نمبر ۵: تذکرہ اولیاء وغیرہ اس قسم کی کتابوں میں لکھا ہے کہ بعض بزرگوں نے یہ کہا کہ میں نبی ہوں میں محمد ہوں میں خدا ہوں وغیرہ اگر مرزا نے بھی کہہ دیا تو اس پر فتوائے کفر کیوں ہے؟

جواب: بزرگوں کا کوئی قول و فعل شرعاً ہمارے لئے

حجت نہیں جو شریعت کے خلاف ہو، بخلاف مرزائیوں کے کہ وہ مرزا قادیانی کو نبی مانتے ہیں نبی کی ہر بات چونکہ شریعت میں حجت ہوتی ہے اس لئے مرزا صاحب کے یہ اقوال مرزائیوں پر حجت ہوں گے۔ نیز یہ کہ بزرگوں کے ان اقوال کو ہم شرعاً صحیح نہیں سمجھتے ہم پر الزام تب ہوتا کہ ہم ان کو شرعاً حجت سمجھتے مرزا کے اقوال کو مرزائی چونکہ شرعاً حجت سمجھتے ہیں تو ان کفریہ اقوال کو ماننے کے باعث مرزائی کافر ہوئے۔

نیز تصوف کی رو سے بعض صوفیا پر ایسی جذب وغیرہ کی کیفیت طاری ہوتی ہے کہ جس میں وہ مدہوش ہوتے ہیں اس مدہوشی میں بعض وہ ایسی باتیں کہہ دیتے ہیں جو شرعاً صحیح نہیں ہوتیں بے ہوش ہونے کے بعد ہم ان کو معذور سمجھیں گے اور اگر وہ مدہوش نہ تھے اور عمداً ایسا کہا تو ایسا کہنے والے کو ہم کافر کہیں گے چنانچہ ان کے خلاف شرع اقوال کے لئے دو راستے ہیں یہ کہ معذور ہوگا یا کافر ہوگا اب مرزائی بتلائیں کہ مرزا قادیانی معذور تھا یا کافر، معذور تب ہوتا کہ وہ اس کو مدہوش مانیں اور مدہوش کا دعویٰ نبوت کے شایان شان نہیں۔ نیز اس میں ایک اور بھی فرق ہے کہ جب ان بزرگوں پر مدہوشی کی کیفیت ختم ہوتی تھی تو اگر ان کے کسی مرید نے بتادیا کہ آپ نے یہ کہا تھا کہ میں محمد ہوں میں خدا ہوں تو اس بزرگ نے فوراً کہا کہ تم نے مجھے قتل کیوں نہ کیا اس سے ثابت ہوا کہ وہ بزرگ بھی اس قسم کے دعاوی کو جائز نہیں سمجھتے تھے بخلاف مرزا قادیانی کے کہ اس نے نہ صرف ان خلاف شرع باتوں کو کہا بلکہ اس کو وحی اور نبوت کا حصہ بتایا اس لئے مرزائی بھی آج تک اس کی خلاف شرع باتوں پر ایمان لاتے ہیں لہٰذا تذکرہ اولیاء اور اس قبیلہ کے دوسرے افراد معذور سمجھے جائیں گے مرزا اور مرزائی کافر سمجھے جائیں گے۔

سوال ۱۳: قادیانی جماعت یہ اعتراض کرتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دشمنوں سے بچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کا انتخاب فرمایا اور حضور سرور کائنات کو دشمنوں سے بچانے کے لئے غار ثور کا چنانچہ مرزا قادیانی نے اپنی کتاب تحفہ گولڑویہ کے صفحہ ۱۱۱ طبع دوم پر لکھا ہے کہ خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چھپانے کے لئے ایک ایسی ذلیل جگہ تلاش کی جو نہایت متعفن اور تنگ اور تاریک اور حشرات الارض اور نجاست کی جگہ تھی۔ (استغفر اللہ) مگر حضرت مسیح کو آسمان پر جو بہشت کی جگہ اور فرشتوں کی ہمسائیگی کا مکان ہے بلالیا نیز یہ کہ مرزا محمود نے اپنی کتاب دعوت الامیر میں لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ آسمانوں پر اور حضور علیہ السلام زمین میں یہ حضور علیہ السلام کی توہین اور تنقیص ہے۔ صفحہ ۱۳۲۔

جواب: عیسیٰ علیہ السلام کا آسمانوں پر جانا اور حضور سرور کائنات کا زمین میں مدفون ہونا عیسیٰ علیہ السلام کی بلندی اور حضور علیہ السلام کے لئے زمین کا انتخاب کرنا غرض یہ کہ کسی کا اوپر ہونا یا کسی کا نیچے ہونا اس سے عظمت یا تنقیص لازم نہیں آتی کوئی اوپر ہو یا نیچے جس کی جو شان ہے وہ برقرار رہے گی آسمان والوں کی زیادہ شان ہو اور زمین والوں کی کم مرزائیوں کی یہ بات عقلاً نقلاً غلط ہے۔

(۱) فرشتے آسمانوں میں رہتے ہیں اور انبیاء علیہم السلام زمین میں مدفون اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ فرشتے آسمانوں پر ہیں اور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم روضہ طیبہ میں حالانکہ جبریل امین حضور علیہ السلام کے دربان تھے۔

(ب) ایک دفعہ حضور علیہ السلام کے کندھوں پر مدینہ طیبہ کے بازار میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ سوار تھے آپؐ نے ان کو کندھوں پر اٹھایا ہوا تھا جس پر حضرت عمرؓ نے ارشاد فرمایا کہ حسن تمہیں سواری اچھی ملی ہے اس کے جواب میں حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اے عمر اگر سواری اچھی ہے تو سوار بھی اچھا ہے تو کیا حضرت حسن کا حضورؐ کے کندھوں پر سوار ہونا اس سے یہ لازم آتا ہے کہ حضرت حسن حضور علیہ السلام سے افضل تھے نہیں اور ہرگز نہیں۔ اس طرح فتح مکہ کے موقع پر کعبہ شریف سے بتوں کو ہٹانے کے لئے حضور علیہ السلام کے حکم پر حضرت علیؓ آپؐ کے کندھے پر سوار ہوئے تو کیا اس سے یہ لازم آتا ہے کہ حضرت علی حضورؐ سے افضل تھے۔

(ج) امتی حضور علیہ السلام کے روضہ پر کھڑے ہو کر سلام عرض کرتے ہیں اس وقت امتی زمین پر ہوتے ہیں اور حضور علیہ السلام زیر زمین تو کیا اس سے یہ لازم آتا ہے کہ امتی حضورؐ سے افضل ہیں۔ نہیں اور ہرگز نہیں غرض یہ کہ اللہ رب العزت نے حضور علیہ السلام کو جو شان بخشی ہے وہ آپ کی ہر حال میں برقرار رہے گی چاہے حضورؐ کے کندھوں پر کوئی سوار ہو یا حضورؐ کسی کے کندھے پر سوار ہوں جیسے حضور علیہ السلام نے ہجرت کی رات ابوبکر صدیقؓ کے کندھوں پر بیٹھ کر سواری کی

رہا تشبیہ موتی دریا کی تہہ میں ہوتے ہیں اور گھاس پھونس تنکے اور جھاگ سمندر کی سطح پر ہوتے ہیں تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ تنکے یا جھاگ موتیوں سے افضل ہوں یا جیسے مرغی زمین پر ہوتی ہے لیکن کوا اور گدھ فضا میں اڑتے ہیں۔ ان کے فضا میں اڑنے سے یہ لازم نہیں آتا کہ کوا اور گدھ مرغی سے افضل ہوں یا جیسے رات کو آدمی سوتا ہے تو رضائی اس کے اوپر ہوتی ہے اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ رضائی انسان سے افضل ہو بادام کا سخت چھلکا اوپر ہوتا ہے اور مغز اندر تو اس سے لازم نہیں آتا کہ مغز سے چھلکا افضل ہو۔

باقی رہا مرزائیوں کا یہ کہنا کہ حضور علیہ السلام کا زمین میں مدفون ہونا اس سے حضور کی تنقیص لازم آتی ہے تو ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ اہل سنت کے نزدیک رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم جس مبارک مٹی میں آرام فرما رہے ہیں اہل سنت کے نزدیک اس مٹی کی شان عرش سے بھی زیادہ ہے مرزا محمود کا منہ بند کرنے کے لئے یہ واقعہ بھی بڑی اہمیت کا حامل ہے کہ (مولانا اللہ وسایا) نے اپنی نظروں سے خود دیکھا کہ مرزا محمود کی قبر پر چار دیواری سے قبل ایک کتا پیشاب کر رہا تھا تو کیا اس سے یہ لازم آیا کہ کتا مرزا محمود سے افضل ہے۔

باقی آئندہ شمارے میں

بقیہ: حاصل مطالعہ

پکڑ لیا۔ سارا سامان مل گیا مع نقد کے، پولیس نے سارا سامان لاکر رکھ دیا کہ حضرت یہ آپ کا سامان ہے فرمایا الحمد للہ آگیا۔ اب اسے اپنی اپنی جگہ لگا رہے ہیں۔ جیسے اس کے انتظار میں تھے۔ سب سامان کو اپنی جگہ لگا کر پھر دو رکعت نماز نفل پڑھی کہ اللہ تیرا شکر ہے کہ میری چیز تو نے پھر مجھے دیدی۔ گیا جب بھی شکر کیا، اور آیا جب بھی شکر کیا۔ اس لیے کہ ان کی نگاہ مصیبت پر نہیں تھی۔ بلکہ مصیبت بھیجنے والے پر تھی۔ کہ اس نے میری مصلحت سے بھیجی ہے۔ اس پر فرماتے تھے کہ ہر مصیبت پر اللہ نے شکر کا موقع رکھا ہے ہم اپنی تنگ ذہنی سے مصیبت بتاتے ہیں ورنہ وہ درحقیقت نعمت ہوتی ہے۔

انتخاب: حافظ خلیل احمد قیصر اکروڑ یعلی عیسن

حاصلِ مطالعہ

اللہ والوں کے علم و حکمت سے بھرپور نصیحت آموز اور دوسرے عبرت انگیز واقعات

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب قدس سرہ مہتمم دارالعلوم دیوبند کی مختلف مجالس کو استاذ دارالعلوم دیوبند کے مرتب، مولانا مفتی ظفیرالدین صاحب نے "مجالس حکیم الاسلام" کے نام سے مرتب فرمایا ہے جس میں حضرت قاری صاحبؒ مختلف موضوعات پر اظہارِ خیال فرماتے ہوئے ضمنی طور پر کچھ واقعات و حکایات بیان فرمائے وہ واقعات تدریسے تلخیص کے ساتھ ترتیب دے کر قارئین ختم نبوت کی خدمت میں پیش کئے جا رہے ہیں۔ ——— (حافظ خلیل احمد)

نظام الملک کا واقعہ

اِن بحر کا ایک وزیر تھا ان کا نام نظام الملک تھا وہ بہت دیانتدار وزیر تھا اس نے ارادہ کیا کہ میں احیاءِ علوم کے لیے ایک مدرسہ بناؤں گا تاکہ تعلیم عام ہو۔ چنانچہ اس نے لاکھوں روپیہ اپنی ذات سے خرچ کر کے ایک بہت بڑی عمارت بنائی اور شیخ تقی الدین بن دقیق کو جو وقت کے بڑے محدث فقیہ، عارف باللہ اور عارف عالم تھے۔ ان کو صدر مدرس بنایا اور بڑے بڑے اکابر علماء کو مدرسین مقرر کیا، ہزاروں طلباء فارغ التحصیل ہونے لگے۔

ایک دفعہ نظام الملک کے کانوں میں یہ خبر پہنچی کہ عام طور سے طلباء کی نیتیں فاسد ہیں اور وہ اُمورِ دین کو دنیوی اغراض کے لیے حاصل کرتے ہیں جس کے بارے میں احادیث میں آیا ہے کہ وہ علم وبال ہے اگر اس کو ذریعہ بنایا جائے دنیا کے لیے تو اس نے ارادہ کر لیا کہ میں مدرسہ توڑ دوں گا۔ اس کے بعد اس نے خیال کیا کہ ممکن ہے یہ خبریں غلط ہوں، بہتر یہ ہے کہ میں خود بھی تفتیش کر لوں۔

ایک دن اس نے بھیس بدل کر عامیانہ لباس پہن کر مدرسہ میں گھومنا شروع کیا سینکڑوں طلباء مطالعہ، تکرار میں مصروف تھے۔ نظام الملک نے طلباء سے دریافت کرنا شروع کیا کہ تم علم کیوں حاصل کرتے ہو؟ ایک نے کہا کہ میرے خاندان میں وزارت کا عہدہ چلا آ رہا ہے میں اس لیے پڑھ رہا ہوں کہ میں وزارت کے عہدے پر پہنچ جاؤں۔ کسی نے کہا کہ ہمارے خاندان میں قاضی کا عہدہ چلا آ رہا ہے میں اس لیے پڑھ رہا ہوں کہ قاضی بن جاؤں۔ کسی نے کہا کہ میں اس لیے پڑھ رہا ہوں تاکہ مشہور ہو جاؤں میرا مقصد شہرت حاصل کرنا ہے۔

غرض عام طور پر طلباء نے جو اغراض بیان کئے وہ فاسد ہی اغراض تھے۔ یہ سن کر نظام الملک نے ارادہ کر لیا کہ اب میں مدرسہ توڑ دوں گا۔ میں تو لاکھوں روپے صرف کروں اور اغراض فاسد ہوں تو فاسد اغراض سے علم بھی فاسد ہو جائے گا اور مفتی فساد بن جائے گا۔ پھر ایک طالب علم کو دیکھا کہ ایک ٹمٹماتے ہوئے دیے کے سامنے مطالعہ میں مصروف ہے، بہت زیادہ منہمک ہے۔ نظام الملک نے اس سے پوچھا کہ تو کس لیے پڑھ رہا ہے۔ اس طالب علم نے نگاہ اٹھا کر نہیں دیکھا۔ اس نے کہا کہ بھائی ایک آدمی آپ کے پاس کھڑا ہے اور کچھ پوچھنا چاہتا ہے کہ تم کون ہو۔ اس پر اس طالب علم نے کہا کہ میں گھر بار چھوڑ کر آیا ہوں تو کتاب دیکھنے کے لیے آیا ہوں ایسے اتنی فرصت کہاں ہے کہ میں آپ سے گفتگو کروں۔

یہ سن کر نظام الملک کے دل میں اس کی بڑی وقعت ہوئی اور کہا کہ میں آپ سے مختصر سوال کرنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ تم اتنی محنت کیوں کرتے ہو۔ طالب علم نے جواب دیا کہ میں نے اپنے باپ دادا اور خاندان والوں سے یہ معلوم کیا ہے کہ ہمارا کوئی خالق اور رب ہے اور ظاہر بات ہے کہ اتنا بڑا محسن کوئی نہیں کہ جس نے زندگی عطا کر دی ہے بغیر کسی محنت اور قیمت کے، اور جس نے بقا کے سامان کیے ہیں ہر آن اس کے احسانات ہیں اور وہ احسانات لامحدود ہیں۔ اس لیے ہم پر شکرگزاری لامحدود واجب ہے۔ اور احسانات کا ماننا بھی ضروری ہے اور یہ کہ ہم تو ہے زیادہ ماہر مگر ہمیں یہ معلوم نہیں کہ اداء ان کے حقوق اور احسان اور ان سے ملنے کا طریقہ کیا ہونا چاہیے اس لیے میں پڑھ رہا ہوں تاکہ ہم کو یہ طریقہ معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کے احسان اور شکریہ کا حق کس طرح ادا کروں۔ اس نے اس طالب علم کی پیٹھ ٹھونکی اور کہا کہ میں نے ارادہ کر لیا تھا کہ اس مدرسہ کو توڑ دوں۔ اس لیے کہ عام طور پر طلباء کے اغراض فاسد ہیں ایک تو ہے کہ جس سے معلوم ہوا حقیقتاً آخرت کے لیے پڑھ رہا ہے دنیا کے لیے نہیں، اس لیے اب میں مدرسہ کو جاری رکھوں گا اور لاکھوں روپیہ خرچ کروں گا صرف ایک تیری وجہ سے۔ جب تو فارغ التحصیل ہو جائے گا تو میں غور کروں گا کہ مدرسہ توڑ دوں یا باقی رکھوں۔ یہ طالب علم تھے امام غزالیؒ، اس لیے امام بننا کوئی آسان چیز نہیں ہے جب تک آدمی اپنی جان کو قربان نہ کر دے اور خالص نیت طلب آخرت کی نہ ہو امام کا رتبہ نہیں مل سکتا۔ اس میں نیت اور اخلاص کی ہی برکت ہے کہ ایک شخص امامت کے درجہ پر پہنچا اور اس نے امامت قبول کی۔

حضرت حاجی امداد اللہ صاحبؒ کا واقعہ

حضرت حاجی امداد اللہ صاحبؒ قدس سرہٗ ایک دفعہ وہ ایک مجلس میں یہ بیان فرما رہے تھے کہ دنیا میں کوئی چیز مصیبت نہیں ہے بلکہ ہر چیز نعمت ہے مصیبت بھی ایک نعمت ہے اس لیے کہ اس سے بندہ کو اجر ملتا ہے، ترقی مدارج ہوتی ہے [illegible] مصیبت [illegible]

بلکہ ترقی مدارج اور کفارۂ سیئات پر نگاہ کرے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو مصیبت آتی ہے وہ مصیبت نہیں بلکہ نعمت ہوتی ہے۔ ہم اپنی تنگ دلی سے اس کو مصیبت سمجھ جاتے ہیں۔

حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً واسعۃً جس وقت یہ مضمون بیان فرما رہے تھے اس وقت ایک شخص آیا جس کے بازو میں ایک بہت بڑا دنبل نکل رہا تھا ہائے ہائے کرتے ہوئے حضرت سے درخواست کی کہ ہمارے لئے دعا فرمائیں بڑی سخت تکلیف ہے ایک ہفتہ ہوگیا مگر ایک دانہ میرے منہ میں نہیں گیا۔ ہر وقت یہ معلوم ہوتا ہے کہ سینکڑوں بچھو ڈنگ مار رہے ہیں کسی کروٹ مجھے چین نہیں ہے۔ دعا کیجئے کہ مصیبت دور ہو جائے۔

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً واسعۃً فرماتے تھے کہ میں سوچنے لگا کہ اب حضرت کیا جواب دیتے ہیں کیونکہ حضرت ابھی مصیبت کو نعمت فرما رہے تھے اگر دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ اس کی تکلیف اور بڑھا دے تو یہ کونسی شفقت کی دعا ہوئی اور اگر یہ کہتے ہیں کہ اس مصیبت کو زائل کر دے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ نعمت آئی تھی اس کو چھین لیجئے گویا یہ زوال نعمت کی دعا ہو جائے گی بظاہر حضرت کے لئے کوئی راستہ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔ ادھر میرے دل میں یہ خطرہ آیا اور حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے قلب پر یہ خطرہ منکشف ہوگیا۔ چنانچہ حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھایا اور زور زور سے دعا مانگنی شروع کی تاکہ جواب بھی ہو جائے اور مصیبت کا بھی ازالہ ہو جائے۔

فرمایا کہ اے اللہ! یہ تیری بہت بڑی نعمت ہے بندہ کی یہ قسمت کہاں کہ دنبل نکلے اور یہ تکلیفیں ہوں یہ بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کا نعمت ہونا گویا پوری قوت سے بیان کیا۔ اس کے بعد فرمایا کہ اے اللہ! یہ بندہ ضعیف ہے اس نعمت کے تحمل کی اس میں طاقت نہیں اس لئے مریض کی اس نعمت کو صحت کی نعمت سے بدل دیجئے۔ اسی کے اندر اس کی طاقت ہے۔

حضرت تھانوی نے فرمایا کہ میں منہ دیکھتا رہ گیا کہ نعمت ہونا بھی ثابت کر دیا اور اس کے زوال کی دعا بھی فرما دی تو واقعہ یہ ہے کہ کوئی مصیبت مصیبت نہیں ہے بلکہ وہ بھی نعمت ہے۔

حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا دوسرا واقعہ

حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ جب ہندوستان سے ہجرت کی نیت سے حجاز مقدس کے لئے چلے اور جہاز میں بیٹھے تو اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کیا کہ آپ کے گھر جا رہا ہوں کسی سے سوال کروں گا نہ مانگوں گا نہ کسی کی چیز پر نگاہ کروں گا۔ آپ دیں گے تو کھا پی لوں گا۔ اگر نہیں دیں گے تو زیادہ سے زیادہ آپ موت دیں گے تو وہ بھی آپ ہی دینے والے ہیں وہ بھی نعمت ہے لیکن میں کسی سے مانگوں گا نہیں۔

کریم کے دروازے پر جا کر آدمی دوسروں کے دروازوں کو تاکے یہ کفران نعمت ہے۔ جہاز میں بیٹھ کر خدا سے پکا عہد کیا۔ جب مکہ معظمہ پہنچے اس وقت حضرت کوئی رئیس تو تھے نہیں کہ زیادہ ساز و سامان ہوتا معمولی قسم کی پونجی ساتھ تھی وہ دو چار دنوں میں ختم ہو گئی۔ وہاں آپ کا کوئی جاننے والا نہیں تھا جو آپ کی امداد یا اعانت کرتا اس کے بعد فاقے شروع ہو گئے۔ دو تین فاقے ہو گئے مگر کوئی انتظام نظر نہیں آیا ضعف بڑھنا شروع ہوا مگر پانچوں وقت حرم شریف میں آتے رہے یہاں تک کہ سات وقت کا فاقہ ہو گیا اب کمزوری بھی شروع ہو گئی مگر پھر بھی تکلف کے ساتھ حرم شریف میں حاضر ہوتے رہے۔

اسی زمانہ میں ایک مصیبت پیش آئی۔ آپ طواف کر رہے تھے بڑھاپے کا زمانہ اور سات وقت کے فاقے ضعف و نقاہت کا جو حال ہوگا ظاہر ہے۔ اتفاق سے کسی بدو کی لنگی پر پیر پڑ گیا۔ اس نے جوش میں آکر زور سے ایک دھکا مارا۔ حضرت حاجی صاحب دھول کھا کے گر پڑے۔ دوسرے لوگ طواف میں مصروف رہے اسی حالت میں حضرت نے دیکھا کہ بیت اللہ کی جانب حضرت جبرئیل علیہ السلام کھڑے ہیں۔ اور ایک جانب حضرت میکائیل علیہ السلام۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت میکائیل سے کہتے ہیں کہ بندہ تو اچھا ہے اور میکائیل کہتے ہیں کہ ابھی تھوڑی سی کسر اور ہے۔

حضرت فرماتے تھے کہ جب مجھ کو ہوش آیا تو پھر میں نے عہد کی تجدید کی اور کہا کہ اے اللہ! میں اس عہد پر قائم ہوں کہ کسی اور سے نہیں مانگوں گا اگر آپ موت دیں گے تو وہ بھی آپ کی نعمت ہے عہد کو پورا کیا یہاں تک کہ گیارہ وقت کا فاقہ ہوگیا۔ اب حرم شریف میں آنا مشکل ہوگیا گھر کے قریب ایک مسجد تھی وہیں نماز پڑھنے لگے۔ جب گیارہ وقت کا فاقہ ہوگیا اور بیٹھنا بھی مشکل ہوگیا تو پھر عہد کی تجدید کی کہ میں کسی اور سے نہیں مانگوں گا۔ آپ ہی اگر کھلائیں گے تو کھاؤں گا۔

جب گیارہ وقت کا فاقہ ہوگیا اور بالکل نڈھال ہو گئے اسی حال میں ایک شخص نے دروازے پر آواز دی حاجی صاحب نے کہا بھائی آجاؤ۔ اس کے ہاتھ میں چینی کی ایک رکابی تھی اوپر سے کپڑا ڈھکا ہوا تھا کھولا تو پکا ہوا پلاؤ نکلا سوچا کہ جو چیز بغیر اشراف نفس اور بلا طلب کے آئی وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوگی۔ کھانا چونکہ نہایت عمدہ پلاؤ تھا اور بھوک بھی شدت کی تھی۔ اس لئے خوب سیر ہو کر کھایا کچھ بچ گیا تو خیال کیا کہ رات کے لئے رکھ دوں۔ پھر خیال آیا کہ جس نے مجھے اس وقت کے بعد یاد کیا ہے کیسے ممکن ہے کہ وہ رات کو یاد نہ کرے۔ تو میں نے برتن ڈھک دیا۔ اس نے رکابی اٹھائی اور کہا کہ بہت اچھا ہوا کہ رات کے لئے نہیں رکھا ورنہ زندگی بھر فاقے سے مارا جاتا۔ یہ کہہ کر چلا گیا۔ حضرت یہ فرماتے تھے کہ مجھے کچھ خبر نہیں کہ وہ کون تھا پھر میں نے اس کو نہیں دیکھا۔

اس کے بعد فرمایا بیٹا آج وہ دن ہے کہ کثرت سے دنیا میرے پاس آ رہی ہے۔ نقد پر نقد، کپڑوں پر کپڑا، غذا پر غذا، میں رکھتا رکھتا اور بانٹتا بانٹتا تنگ آگیا مگر گویا آتے آتے نہیں تھکتی۔ جب سے دروازہ کھل گیا فتوحات کا جب حضرت حاجی صاحب کے یہاں سامان بہت ہوگیا تو چوروں نے تاک لیا کہ حضرت کے گھر میں بڑی نقدی پڑا سامان ہے رات میں آئے اور اس وقت حضرت تہجد کی نماز پڑھ رہے تھے۔ مگر چوروں کو یہ خبر نہیں ہوئی کہ آپ جاگ رہے ہیں مگر چوروں کی سب حرکتیں دیکھ رہے تھے کہ وہ سامان جمع کر رہے ہیں گٹھریاں بنا رہے ہیں جب

وہ جانے لگے تو آپ نے کہا کہ کم بختو! تم کو چوری کرنا بھی نہیں آتی جو لینے کی چیز تھی وہ لی نہیں۔ نقد تو وہاں رکھا ہوا ہے کئی ہزار روپے ہیں وہ چور شرمندہ تو ہوئے مگر چونکہ چور تھے اس لئے نقدی بھی لے لی۔ جب سب لے کر چلے گئے حاجی صاحب اٹھ کر مصلیٰ پر آئے اور کہا کہ اے اللہ تیرا شکر ہے کہ یہ وبال تو نے میرے سر سے ختم کر دیا اب میں تیرے لیے فارغ ہوں بہت شکر ادا کیا۔ چونکہ حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ معروف ہو چکے تھے حکومت اور پولیس والے جانتے تھے۔ صبح کو یہ خبر مشہور ہوئی کہ حضرت کے گھر چوری ہو گئی ہے۔

فوراً پولیس نے شہر کی ناکہ بندی کر کے چوروں کو

باقی صہ ۳۲ پر

بقیہ : فلم ٹی وی

جائز نہیں ہوتا اور آپ نے چہرے اور ہتھیلی کی طرف اشارہ فرمایا۔ (ابوداود)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی بھتیجی حضرت حفصہؓ ایک مرتبہ ان کے پاس آئیں ان کا دوپٹہ باریک تھا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دوپٹہ لے کر پھاڑ دیا اور انہیں ایک موٹا دوپٹہ اوڑھنے کے لئے دیا۔ (موطا امام مالک)

بقیہ : کسٹم امیگریشن

آیا وہ قادیانی تھے یا مسلمان؟ یہ بھی عین ممکن ہے کہ اوپر سے کسی قادیانی افسر کے کہنے پر قادیانیوں کے ساتھ وی آئی پی کا برتاؤ کیا گیا ہو۔ بہرحال اس خط کے ذریعہ میں اپنے جذبات کو حکومت اور آپ تک پہنچانا چاہتا ہوں اور احتجاج بھی کرتا ہوں کہ قادیانی ایک ایسا گروہ ہے جس نے آج تک آئین پاکستان کو تسلیم نہیں کیا اور آج بھی ملک کے جذبات سے کھیلتے ہیں یہ لوگ ہرگز وی آئی پی کے مستحق نہیں۔

بقیہ : ختم نبوت

اس شبہ کے جواب میں میرے کچھ کہنے سے بہتر یہ معلوم ہوتا ہے کہ مرزائیوں کے بائیں بازو (لاہوری جماعت) کے قائد و سربراہ مولوی محمد علی لاہوری نے جو کچھ کہا ہے اسے نقل کر دیا جائے۔

ایک قول حضرت عائشہؓ کا پیش کیا جاتا ہے جس کی سند کوئی نہیں قولوا خاتم النبیین ولا تقولوا لا نبی بعدہٗ خاتم النبیین کہو اور نہ کہو آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ اور اس کا یہ مطلب لیا جاتا ہے کہ حضرت عائشہؓ کے نزدیک خاتم النبیین کے معنی کچھ اور تھے۔ کاش وہ معنی بھی کہیں مذکور ہوتے۔ حضرت عائشہؓ کے اپنے قول میں ہوتے۔ کسی صحابیؓ کے قول میں ہوتے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں ہوتے مگر وہ معنی در بطن قائل ہیں اور اس قدر حدیثوں کی شہادت جن میں خاتم النبیین کے معنی لا نبی بعدی کئے گئے ہیں۔ ایک بے سند قول پر پس پشت پھینکی جاتی ہیں! یہ غرض پرستی ہے حق پرستی نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تیس حدیثوں کی شہادت ایک بے سند قول کے سامنے رد کی جاتی ہے اگر اس قول کو صحیح مانا جائے تو کیوں اس کے معنی یہ نہ کئے جائیں کہ حضرت عائشہؓ کا مطلب یہ تھا کہ دو دو باتیں اکٹھی کہنے کی ضرورت نہیں۔ خاتم النبیین کافی ہے جیسا کہ مغیرہ بن شعبہ کا قول ہے کہ ایک شخص نے آپ کے سامنے کہا۔ خاتم الانبیاء ولا نبی بعدہ تو آپ نے کہا خاتم الانبیاء کہنا تجھے بس ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپؓ کا مطلب ہو کہ جب اصل الفاظ خاتم النبیین واقع ہیں تو وہی استعمال کرو یعنی الفاظ قرآن کو الفاظ حدیث پر ترجیح دو۔ اس سے یہ کہاں نکلا کہ آپؓ الفاظ حدیث کو صحیح نہ سمجھتی تھیں۔ اور اتنی حدیثوں کے مقابل اگر ایک حدیث ہوتی تو بھی قابل نہ ہوتی چہ جائیکہ صحابی کا قول جو شرعاً حجت نہیں۔ (بیان القرآن ج ۳ ص ...)

علامہ سید محمود آلوسی البغدادی فرماتے ہیں۔

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری نبی ہونا کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ سے ثابت ہے۔ اور امت کا اس پر اجماع ہے تو جو اس کے خلاف دعویٰ کرے اس کی تکفیر کی جائے گی اور اصرار کرنے پر قتل کر دیا جائے گا۔

(روح المعانی ج ۲۲ ص ۶۵)

علامہ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں۔

ترجمہ: بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن میں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احادیث متواترہ میں خبر دی کہ سرکارؐ کے بعد کوئی نبی نہیں تاکہ لوگ جان لیں کہ جو شخص نبوت و رسالت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا مفتری دجال گمراہ اور گمراہ گر ہے اگرچہ اس سے خرق عادت ہو اور وہ شعبدے دکھائے اور طرح طرح کے جادو طلسمات اور نیرنگیاں پیش کرے۔ عقلمند جانتے ہیں کہ سب دھوکا اور فریب ہے۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۴۹۴)

علامہ تورپشتی فرماتے ہیں:

ترجمہ: جو شخص کہے کہ سرکارؐ کے بعد نبی ہوا تھا یا ہے یا ہوگا۔ اور وہ شخص جو کہے کہ امکان ہے کہ سرکارؐ کے بعد نبی ہو وہ کافر ہے۔ (المعتمد فی المعتقد بحوالہ الشرح ... ص ۲۴۲)

بقیہ : انوکھا فتویٰ

کر رہا ہے جس کو نہ صرف نبوت کا دعویٰ ہے بلکہ نعوذ باللہ محمد رسول اللہ ہونے کا دعویٰ ہے۔ کیا قادیانیت کے پورے ٹولہ کا دارومدار ہی ایسی ہی آمدنی پر ہے؟ اور کیا ایسے ہی حرام مال کے ذریعہ پوری دنیا میں قادیانیت کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں؟ معاف کیجئے دراصل قادیانیوں پر ان کی حقیقت واضح نہیں ہوئی اور قادیانیت کا اصلی چہرہ نظر نہیں آیا۔ جوں ہی یہ پردہ اٹھ جائے گا اور سادہ قادیانیوں کے دل کی آنکھیں بھی کھلیں گی تو انشاء اللہ وہ لوگ تائب ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہو جائیں گے۔

یہاں قادیانیوں پر ایک حقیقت اور واضح کر دی جائے کہ مرزا قادیانی نے جھوٹ اور دھوکہ کی بنیاد پر جو دولت اکٹھی کر رکھی تھی آج اس کے مزے "خاندان نبوت" کے افراد لوٹ رہے ہیں۔ مختلف چندوں کے علاوہ "بہشتی مقبرہ" ایک ایسی مستقل مد ہے کہ قادیانیوں کو بے وقوف بنا کر دولت سمیٹی جا رہی ہے۔ آج قادیانی سربراہ مرزا طاہر کا شمار دنیا کے امیر ترین لوگوں میں ہوتا ہے۔ ہزاروں ایکڑ زمین صرف پاکستان میں ہے۔ ہے کوئی ایسا قادیانی مائی کا لال جو مرزا طاہر کا محاسبہ کرے اور پوچھے کہ ان کی آمدنی کے ذرائع کیا ہیں اور اخراجات کیا ہیں۔ لوگوں کو تو تلقین کی جاتی ہے کہ صبر و شکر و قناعت سے گزارہ کرو لیکن مرزا طاہر کی شاہانہ ٹھاٹ ایسی ہی ہے کہ شہزادوں کی بھی نہیں؟ دیکھئے کون ہمت کرتا ہے۔؟

بقیہ : آپ کے مسائل

کنواری (۱) بہن شادی شدہ۔ (۲) نانا نانی دونوں ہندوستان میں ہیں۔

ج: مرحوم کا ترکہ ۲۴ حصوں پر تقسیم ہوگا۔ ۳ بیوہ کے، ۴ باپ کے، ۴ نانی کے، باقی بیٹے کے۔ نقشہ یہ ہے۔

بیوہ ۳۔ باپ ۴۔ نانی ۴۔ بیٹا ۱۳۔ بہن ×۔ بہن ×

س: مرحوم کے بیٹے کے پالنے کی ذمہ داری ماں پر ہے یا دادا پر۔

ج: سات برس کی عمر تک بچے کی پرورش کا حق ماں کا ہے اس کے بعد دادا کا۔

KHATME NUBUWWAT (AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-160

تمام غیر تمند مسلمانوں سے ایک سوال

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی رقم مسلمانوں کو مرتد بنانے میں استعمال ہو؟

اس کا جواب یقیناً نفی میں ہے

لیکن

آپ کی لاعلمی اور بے توجہی کی وجہ سے آپ کی رقم، مسلمانوں کو مرتد بنانے میں خرچ ہو رہی ہے۔

وہ کیسے؟

آپ میں سے بعض لوگ قادیانی دکانوں سے خرید و فروخت کرتے ہیں قادیانی تجارتی اداروں سے لین دین کرتے ہیں قادیانی کارخانوں کی مصنوعات استعمال کرتے ہیں۔

جسکے نتیجہ میں:-

وہی آپ کی رقم آپ ہی کیخلاف استعمال ہوتی ہے یعنی مسلمانوں کو اسی رقم سے مرتد بنایا جاتا ہے۔

نوٹ کیجئے

قادیانی ٹولہ مسلمانوں کے مرتد بنانے کیلئے کروڑوں روپیہ ہر سال خرچ کرتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اسی خرید و فروخت، لین دین کے ذریعہ قادیانی جو منافع کماتے ہیں اسی منافع یعنی ماہانہ آمدنی کا ایک کثیر حصہ قادیانی اپنے مرکز ربوہ میں جمع کراتے ہیں۔

یاد رکھیئے

- آپ ہی کی رقم سے قادیانی اپنی ارتدادی تبلیغ کرتے ہیں۔
- آپ ہی کی رقم سے قادیانیوں کے تحریف شدہ قرآنی ترجمے چھپتے اور تقسیم ہوتے ہیں
- آپ ہی کی رقم سے ان کے پریس چلتے ہیں۔
- آپ ہی کی رقم سے قادیانی عبادت گاہیں تعمیر ہوتی ہیں۔
- آپ ہی کے بل بوتے قادیانیوں کا مرکز "ربوہ" آباد ہے۔
- آپ ہی کی رقم سے قادیانی مبلغین اپنی ارتدادی تبلیغ کیلئے اندرون و بیرون ملک سفر کرتے ہیں۔

اگر آپ

قادیانیوں کے ساتھ کاروبار تجارت کرتے ہیں تو گویا آپ ارتدادی کام میں بالواسطہ حصہ لے رہیں ہیں اور ان کا ساتھ دے رہے ہیں۔

گویا قادیانیوں کی ہر حرکت میں براہ راست نہیں تو بالواسطہ آپ بھی شریک ہیں۔

لہٰذا

تمام مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ غیرت ایمانی کا ثبوت دیتے ہوئے قادیانیوں کے ساتھ مکمل سوشل بائیکاٹ کریں اور اور ان کے ساتھ لین دین خرید و فروخت مکمل طور پر بند کردیں اور اپنے احباب کو بھی قادیانیوں سے بائیکاٹ کی ترغیب دیں۔

عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ) پرانی نمائش کراچی: فون نمبر ۷۱۱۶۷۱